خدا کا روح،
ہماری قوت
حصہ اول

منجانب جیکی اوئش

اعمال کی کتاب میں سے کہانیاں

سبق نمبر 1: توبہ کرو اور بپتسمہ لو۔ پینتیکوست
سبق نمبر 2: یسوع مسیح کے نام پر ۔ مفلوج آدمی
سبق نمبر 3: کوئی دوسرا نام نہیں۔ ناخواندہ، عام، یسوع کے ساتھ
سبق نمبر 4: جاؤ، کھڑے ہوجاؤ اور بولو۔ جرات مندانہ فرمانبرداری
سبق نمبر 5: ایمان سے بھر پور ایک شخص۔ ستفنس، شہید
سبق نمبر 6: جاؤ! فلپس، خوجہ اور ساؤل

"---میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے---"
119زبور 11آیت

ٹینتھ پاور پبلشنگ کی جانب سے پیش کردہ

www.tenthpowerpublishing.com

Copyright ©2015 by CrossConnect Ministries.
www.crosscm.org

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ مصنف کی اجازت کے بغیر اس کتاب کا کوئی حصہ دوبارہ نہیں لکھا گیا، ماسوائے تجزیہ کار کے جائزہ میں چند حوالوں کے، نہ ہی اس کتاب کو کوئی حصہ مصنف کی تحریری اجازت کے بنا دوبارہ لکھا گیا، یا مکینکل فوٹو کاپی کے ذریعہ کاپی کیا گیا یا کسی بھی طرح درج کیا گیا ہے۔

بصورت دیگر بیان کے گئے تمام حوالہ جات بائبل مقدس ، انگلش سٹینڈرڈ ورژن® (ESV®) سے لئے گئے ہیں، جس کے جملہ حقوق© 2001 کراس وے کی طرف سے لئے گئے ہیں ، جو گڈ نیوز پبلشرز کی ایک پبلشنگ کمپنی ہے۔ اجازت سے استعمال کئے گئے ہیں۔ تما جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

"ESV" اور "انگلش سٹینڈرڈ ورژن" کراس وے کے رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہیں۔ ان کے ٹریڈ مارک کے استعمال کےلئے کراس وے کی جانب سے اجازت کی ضرورت ہے۔

انک ویل کریٹیو کی جانب سے تیار شدہ۔

شروعات کرنا

آپ ایک مہم کا آغاز کر رہے ہیں جو آپ کی باقی کی زندگی کو نئی شکل دے گی۔ آپ کا سفر آپ کےلئے بہت نایاب ہوگا اور اس کتاب ، جسے بائبل مقدس کہا جاتا ہے،اسکی فہم کو فروغ دینے کےلئے آپ کی پسندیدہ اور پر جوش خواہش کی بدولت یہ سفرپرعزم بن جائے گا۔ جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے تو اس کے مطالعہ کےلئے آپ کی پابندی آپ کی زندگی کو پھلدار بنانے کا وعدہ کرتی ہے۔ اس مواد کی مقدار، یعنی خدا کی محبت کی بدولت ، ہماری زندگی دو یونٹس میں منقسم ہے۔

جب آپ مطالعہ کرتے ہیں آپ کو چند استعمال ہونے والی چیزوں کو ہاتھ میں رکھنے کے لئے حوصلہ دیا جاتا ہے:

1- بائبل کے مطالعہ کا یہ یونٹ: خداکا روح، ہماری قوت۔ حصہ اول

2- کلام پاک کا انگلش سٹینڈرڈ ورژن (ESV)- نوٹ: اگر آپ نئی خریدنا چاہتے
ہیں، تو اگر ممکن ہو ، اس بائبل کو تلاش کریں جس پر یہ سب ہو:
الف- ہر صفحہ کے نیچے درمیان مینتر جیحاً ایک کراس حوالے کا کالم ،
ب- ایک اشاریہ جو عموماً ہر کتاب کے آخر میں پایا جاتا ہے اور
ج- چند بنیادی نقشہ جات وہ بھی عموماً آخر میں پائے جاتے ہیں-
3- قلم یا پنسل اور x53 یا x64 والے انڈیکس کارڈ

ان تین حصوصیات کے ساتھ جن کا ذکرنمبر 2میں کیا گیا ہے آپ کو مناسب طور پر آپ کا مطالعہ فراہم ہوگا اور ان اسباق کے وسیلہ سے کامیابی کے ساتھ کا سفر کرنے کےلئے تیار ہو جائیں۔ تاہم، اگر یہ آپ کا بائبل کے ساتھ پہلا سفر ہے، تو شاید آپ اس مطالعہ سے آغاز کرنے پر غور کریں گے جس کا اعنوان "بائبل کا سفر" ہے۔ بائبل کا یہ مطالعہ ایسے سفری اوزار مہیا کرتی ہے جو آپ کے ہنر نکھارنے میں اور آپ کوبائبل کے مزید پر اعتماد طالب علم بنانے میں مدد دیتے ہیں-بائبل کے سفر آپ کراس کونیکٹ منسٹری کی ویب سائٹ (www.crosscm.org) سے کسی پابندی یا قیمت کے بغیر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اگر چہ یہ مطالعہ متارف کیا گیا ہے، تاہم خدا کا روح، ہماری قوت کو پوری کامیابی کے ساتھ پڑھنے کےلئے یہ لازمی نہیں ہے-

بائبل پر نشان لگانے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ مطالعہ کرنے کےلئے یہ آپ ہی کی بائبل ہے۔ اس پر نشان لگاتے ہوئے، دائرے بناتے ہوئے، نیچے لکیریں بناتے ہوئے یا تیر کے نشان بناتے ہوئے اسے اپنا بنائیں۔ آپ خیالات ، سوالات اور مطالعہ کے سفر کو درج کرنے کےلئے ایک نوٹ بک یا کمپیوٹر ٹیبلیٹ استعمال کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں-

یہ مطالعیاتی مواد اس لئے لکھا گیا تاکہ آپ خود سے سیکھنے کے قابل ہو سکیں۔ ضبط نفس کی ڈگری کے ساتھ آپ اس مواد کو کم یا کسی بالکل کسی مشکل کے بغیر پورا کرلیں گے-اسی طرح، آپ نئی معلومات پائیں

گے، نئی بصیرت بانٹیں گے، اور کچھ ایسے مشکل سوالات کا سامنا کریں گے جو جواب طلب ہیں۔ اس جواب کا اندازہ لگاتے ہوئے آپ کو حوصلہ دیا جاتا ہے کہ اپنے ساتھ مطالعہ کےلئے اپنے دوسرے دوستوں کو بھی دعوت دیں۔

خدا کرے آپ اپنے مطالعہ میں خوشی پائیں ۔ جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے تو خدا کرے آپ کا دل اس پر آمادہ ہو۔ خدا کرے بائبل کی یہ کہانیاں خدا کی اس عظیم محبت پر آپ کا اعتماد بحال کرے جو اس نے اپنے بیٹے، ہمارے خداوند اور نجات دہندہ ، یسوع مسیح کے وسیلہ عطا کی ہے۔

مدیر کا بیان: وضاحت کےلئے، بڑے حروف والے اسم ضمیر خدا کا حوالہ دیتے ہیں، مثلاً، "۔۔۔اس نے یہ کہا۔"

تعارف

بائبل کا سابقہ مطالعہ جس کا اعنوان خدا کی محبت، ہماری زندگی تھا ا س کا اختتام متی 28باب18تا20آیت میں یسوع کا اپنے شاگردوں کو حکم دینے پر ہوا تھا۔ اس نے کہا، "آسمان اورزمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو میرے شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو ۔ اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔" اعمال کی کتاب ابتدائی مسیحی کلیسیا کی کہانی ہے جب وہ باہر نکلتے اور لوگوں کو تعلیم اور بپتسمہ دیتے ہوئے شاگرد بناتے ہیں۔ انہوں نے یہ سب کچھ اس کی فرمانبرداری میں کیا جس نے انہیں بھیجا تھا۔ اعمال وہ دوسری کتاب ہے جو لوقا کی انجیل کے مصنف نے لکھی اس نے یہ تھیوفلس کو لکھا تاکہ وہ ان باتوں کو یقین سے جان لے جس کی اسے تعلیم دی گئی تھی(لوقا1باب4 آیت)۔ لوقا ، طبیب،نے تھیوفلس کو دوبارہ لکھا۔ اس بار لوقا نے اسے وہ سب

کچھ بتایا جو خدا کے اس پاک روح کی طرف سے مکمل ہواجو ان لوگوں کی زندگیوں میں متحرک تھا جو یسوع کے پیرورکار تھے۔

بائبل خدا باپ کے بنیادی کاموں کا حوالہ دیتی ہے جس نے آسمان اور زمین میں موجود سب چیزوں کو خلق کیا۔ خدا بیٹے ، یسوع کا بنیادی کام ہماری خاطر صلیب پر خون بہانے سے دنیا کو گناہ، موت اور شیطان سے نجات دینا ہے۔ اور خدا روح کا بنیادی کام اس سب پر ایمان لانے کےلئے اور اس سب کو حاصل کرنے کےلئے ہماری آنکھوں اور دلوں کو کھولنا ہے جو کچھ خدا اپنے کلام کے وسیلہ ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ ہمارا خدا وہ ہے جو ہمارے ساتھ ایک گہرا تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ کلام ہمیں سکھاتا ہے کہ خدا ہمارے اندر روح القدس کے وسیلہ سے رہنے کا انتخاب کرتا ہے اور یہی روح ہماری زندگیوں کو پاک کرکے اور ہمیں خدا کی مانند بناتے ہوئے ہماری زندگیوں میں سر گرم ہے۔ ہم اس کام کو پاکیزگی کہتے ہیں۔ وہ ہمیں خدا کے سامنے مقدس بناتے ہوئے ، پاک کرتا ہے۔ ہمیں یہ سکھایا گیا ہے کہ وہ ہمارے اندر رہتے ہوئے ہمیں بہت سا پھل لانے کے قابل بناتا ہے لیکن اس کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ مقدس پولوس گلتیوں کے نام اپنے خط میں ہمیں بتاتا ہے کہ جو پھل ہمارے اندر روح سے پیدا ہوتا ہے وہ خوشی، محبت، صبر اور امن جیسی چیزیں ہیں۔ وہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ شریف، ہمدرد اور نیک ہونے کےلئے بااختیار بناتا ہے (گلتیوں 5باب22تا23آیت)۔

جب آپ ابتدائی کلیسیا کے بارے میں اپنا مطالعہ شروع کرتے ہیں، یسوع کے دکھوں اور کلیسیا کے ایذا اٹھانے والوں کے دکھوں کے مابین مماثلتیں دیکھیں۔ مشکلات اور دکھ متوقع تھے۔ یسوع کے ساتھ یہ ہوئے تو اس کے پیروکار بھی یہی توقع کر رہے تھے۔دیکھیں کہ کیسے اس کے شاگرد گرفتار ہوئے، جھوٹے ملزم ٹھہرے، قید میں ڈالے گئے اور ایک گروہ سے کسی دوسرے گروہ کے حوالہ کئے گئے بالکل ویسے جیسے یسوع کے ساتھ ہوا۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ یسوع کے ساتھ کیا کیا جائے اور یہ بھی کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس کے شاگردوں کے ساتھ کیا کیا جائے۔ غور کریں کہ خدا نے کیسے اپنے لوگوں کو بچایا، انہیں قید سے آزاد کیا، ان سے محفوظ کیا جو انہیں قتل کرنے کے خواہاں تھے۔خدا کا لوگوں کے ساتھ رویا کے وسیلہ، دوسرے لوگوں کے وسیلہ اور زمینی اور سمندری مشکلات کے وسیلہ بات کرنے پر غور کرتے ہوئے لطف

اٹھائیں۔ غور سے سنیں جب وہ یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کو گلے لگاتے ہوئے بات کرتا ہے۔ وہ سب جنہوں نے سنا انہوں نے ایمان کے ساتھ عد عمل دکھایا اور بڑھتی ہوئی کلیسیا کا حصہ بنے یا انہوں نے اپنے بے حس دلوں کی وجہ سے فہم کی کمی کے باعث ماننے سے انکار کر دیا۔

لوقا اپنے پڑھنے والوں کو بتانا چاہتا تھا کہ خدا کی نجات سب لوگوں کےلئے تھی اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا خواہ کوئی یہودی ہو یا غیر قوم، آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت کیونکہ یسوع مسیح میں سب کو برابر کیا گیا ہے۔ اس کے مشن میں شامل ہونے کےلئے خدا کی دعوت سب کےلئے ہے۔ اس لئے جاؤ اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔

کلیسیا کو بڑھتا ہوئے دیکھ کر لطف اٹھائیں۔ درج ذیل آیات کو پڑھتے ہوئے اپنے مطالعہ کا آغاز کریں:

الف۔ اعمال 2باب41آیت--------------------------------

ب۔ اعمال 2باب47آیت--------------------------------

ج۔ اعمال 4باب4آیت--------------------------------

د۔ اعمال 5باب14آیت--------------------------------

ر۔ اعمال 6باب7آیت--------------------------------

ڑ۔ اعمال 9باب31آیت--------------------------------

ز۔ اعمال 11باب21آیت--------------------------------

س۔ اعمال 13باب52آیت--------------------------------

ش۔ اعمال 14باب27آیت--------------------------------

اب آئیے شروع کرتے ہیں اور وہ طریقے دیکھیں جن سے خدا اپنی کلیسیا کو ابھارتا ہے اور اپنے لوگوں کو ان کے اندر بسنے والے اپنے روح القدس کے وسیلہ سے قوت بخشتا ہے۔

سبق نمبر 1

توبہ کرو اور بپتسمہ لو

اعمال 1تا2باب۔ پینتیکوست

سبق نمبر 1 کا جائزہ

جائزہ
تعارف
سبق نمبر 1۔ اعمال1اور2باب

- سب قومیں
- پینتیکوست کا دن
- روح کا اتحاد
- پطرس کا پیغام
- خیالات

تعارف

وہ آدمی جو کبھی یہودیوں کے خوف سے ایک کمرے میں بند تھے اب وہ باپ کی طرف سے کئے گئے روح القدس کے وعدے کا انتظار کر رہے

تھے، جو انہیں ساری دنیا کے آگے یسوع کے گواہ ہونے کی قوت عطا کرے گا۔آپ جب سبق نمبر 1کا مطالعہ کریں تو خود کو صبر کے ساتھ ان دنوں میں شاگردوں کے ہمراہ انتظار کرنے کا تصور کریں۔ جو لوگ وہاں جمع تھے انہوں نے پینتیکوست کے دن جس چیز کا وہ تجربہ کر رہے تھے اس پر غور کریں، وہ مناظر اور آوازیں، غیر زبانوں کا اجتماع، اور ہر کسی کی زبردست حیرانگی جب خدا کے روح نے خود کو ظاہر کیا۔

سنیں جب پطرس بولا اور بہت سے لوگوں کے دل جنہوں نے یہ سب باتیں سنیں گناہ کے مجرم ٹھہرے اور وہ محض یہی پوچھ سکے، "مجھے کیا کرنا چاہئے؟" خود کو ان 3,000لوگوں کے جواب پر فخر کرنے کی اجازت دیں جنہوں نے پطرس کا پیغام پایا اور اپنے گناہوں سے توبہ کےلئے بپتسمہ پایا۔

ان سب لوگوں کےلئے خدا کے وعدے کی کاملیت کا مزہ لیں جو خداوند کا نام پکارتے ہیں۔ کیا آپ خود کو ان لوگوں کی بھیڑ میں شامل کرتے ہیں جو کہتے ہیں، "ہمیں کیا کرنا چاہئے؟" اور جو پطرس کے ان الفاظ کی تسلی میں خوش ہورہے ہیں کہ، "توبہ کرو اور بپتسمہ لو۔"

سبق نمبر 1

حصہ اول

تعارف: مطالعیاتی یونٹ بہ اعنوان خدا کی محبت، ہماری زندگی میں ہم نے سیکھا کہ آسمان پر اٹھائے جانے سے قبل یسوع اپنے شاگردوں کو ساری دنیا میں اس کی بشارت کی ذمہ داری اور حکم دیتے ہوئے چھوڑتا ہے۔ اس کے الفاظ یہ تھے، "جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں (یوحنا 20باب21آیت)۔" اس نے یہ بھی کہا، "پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ (متی 28باب 19 آیت)۔"

تفویض: اعمال 1باب4تا8آیت پڑھیں۔

مشق: ان خالی جگہوں کو اعمال 1باب8آیت کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے پر کریں۔

: : : : :
: : : : :
: : : : :
: : : : :
: : : : :
: : : : :
: .

1- شاگردوں کےلئے، ان کے گواہی کہاں سے شروع ہوئی تھی؟-------------
بالا آخر یہ کہاں تک پھیلے گی؟ ------------------------------
2- گواہی یسوع کے شاگردوں کےلئے اختیاری نہیں ہے
الف۔ 5آیت میں خدا کا وعدہ: آپ--------------------------------
ب۔ 8آیت کے پہلے حصہ میں خدا کا وعدہ: آپ--------------------------
ج۔ 8آیت کے دوسرے حصہ میں خدا کاوعدہ: آپ------------------------
3- وہ قوت انہیں کس مقصد کےلئے دی گئی جو روح قلدس سے انہیں ملی؟-----------
----

شاگردوں کو تعلیم و تبلیغ دینے کےلئے بھجا گیا تھا۔ تاہم، یسوع انہیں بہت واضح طور پر بتایا تھا کہ انہیں یروشلیم واپس آنا تھا اور وہاں روح القدس کے تحفے کا انتظار کرنا تھا جس کا اس کے باپ نے وعدہ کیا تھا (اعمال1باب4آیت)۔ ان الفاظ کے ساتھ یسوع اپنے شاگردوں کو چھوڑ کر چلا گیا۔ وہ آسمان پر اٹھایا گیا اور ایک بدلی نے اسے ان کی نظروں سے اوجھل کر دیا(اعمال 1باب9آیت)۔

غورو حوض: ہمیں اس بات پر غور و حوض کرنے کا موقع ملا ہے کہ یسوع نے پنے شاگردوں سے کیا کہا اور اس بات پر غور کرنے کا موقع

ملا ہے کہ اس کے کلام کا ہمارے لئے کیا مفہوم ہے۔ جب ہم اعمال کی کہانیوں کو پڑھنا شروع کرتے ہیں تو اس بات کو سمجھنا ضروری ہے کہ خدا ابتدا ہی سے ایک مشن پر تھا اور اب ہمیں بھی اس مشن میں اس کا ساتھ دینے کےلئے بلایا جاتا ہے۔

1- یوحنا 8باب31آیت میں یسوع نے کہا، "اگر تم ---------میں قائم رہو گے تو
حقیقت میں میرے ------- ٹھہرو گے۔" کیا اس سے مرا یہ ہے کہ اگر ہم یسوع کی
تعلیمات کو مانیں گے تو ہم اس کے شاگرد بن جائیں گے؟ اگر ہم اس کے شاگرد ہیں، تو کیا یسوع ہمیں پوری دنیا تک پہنچنے والے اس کے منصوبے میں حصہ لینے کی دعوت دیتا ہے؟ بہت سال قبل جو کچھ اس نے اپنے شاگردوں کو اپنے جانے سے قبل کہا، کیا یہ آج 21ویں صدی میں رہتے ہوئے مجھ پر لاگو ہوتا ہے؟

2- آپ کے خیالات۔

اطلاق: جب ہم غورو حوض کرتے ہیں، تو ہم دعا مانگتے ہیں کہ خدا کا روح ہمارے اندر ویسے ہی کام کرے جیسا وہ شاگردوں میں کرتا تھا، ہمیں اس کام کا تصور، قوت ، طاقت اور حوصلہ عطا کرے جو اس نے سر انجام دینے کےلئے تیار کیا ہے (افسیوں2باب10آیت)۔ ہم ملکر یہ مانگتے ہیں کہ وہ ہمیں ہمارے ایمان اور اس کے وعدے مینمظبوط کرے کہ ہم اس کے مشن میں جہاں کہیں بھی کام کریں وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہوگا (متی 28باب20آیت)۔

1- یسوع کا ان کے لئے ایک منصوبہ تھا جو اس کے گواہ ہوں گے، اس کے شاگرد ہوں گے۔
اس کا منصوبہ ان کے ساتھ وہیں شروع ہوا جہاں وہ تھے، یعنی یروشلیم میں۔وہ اپنے

گواہوں کو مختلف وسائل کی بدولت یروشلیم سے باہر یہودیہ اور پھر یہودیہ سے سامریہ اور بالا آخر، پوری دنیا میں پھیلنے کا موجب بنا ۔ اگر یسوع آپ کو اور مجھے اپنے شاگرد بلاتا ہے، میرا یروشلیم کہاں ہے؟ میرا یہودیہ کہاں ہے؟ میرا سامریہ کہاں ہے؟

2- آپ کا مشاہدہ اور خیالات:

حصہ دوم

تعارف: شاگرد یروشلیم کو واپس آئے جہاں انہیں انتظار کرنے کو کہا گیا تھا۔ انتظار کرنا ایک دلچسپ تجربہ ہوتا ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ جب انتظار میں ہوتے ہیں تو اس وقت کا لطف اٹھاتے ہیں ۔ کسی بھی اچھی یا بری خبر کے آنے کا انتظار مشکل ہوتا ہے۔ وقت جیسے رک سا جاتا ہے۔ بہت دفعہ ہمیں یہ پتا نہیں ہوتا کہ "انتظار گاہ" میں کیسے رہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ شاگردوں کو دس دن تک روح القدس کے ملنے کا انتظار کرنا تھا ،تاہم، انہیں اس بات کا بالکل اندازہ نہیں تھا کہ کتنا وقت لگ جائے گا۔ دن گزرتے چلے گئے اور انہوں نے انتظار جاری رکھا۔ اعمال 1باب13اور14آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ سب کے سب گیارہ شاگرداس عورت کے ساتھ جو یسوع کی پوری منسٹری میں اس کے ساتھ تھی اوپر کے کمرے میں بند تھے۔ اور ان کے ساتھ کون جمع تھے؟-----------------------------
ہمیں کیا بتایا گیا ہے کہ وہ کیا کیا کرتے تھے؟ وہ اپنا وقت کیسے گزار ا کرتے تھے؟ ---

تفویض: اعمال 2باب1تا13آیت پڑھیں۔

مشق:

1- یہ کون سا دن تھا (1آیت)؟ --------------------------------

2- ہمیں یہ حتمی طور پر نہیں بتایا گیا کہ وہ کہاں تھے لیکن ہمیں بتایا گیا ہے کہ کیا ہوا تھا۔ 2آیت
میں آواز کے بارے میں کیا لکھا ہے؟ ----------------------------
3- 3آیت میں ہمیں کیا بتایا گیا ہے کہ "آگی کی سی زبانیں" کیسی لگتی تھیں؟ --------- ---
4- اور وہ سب-------سے------ اور غیر---------لگے جس طرح ------- نے انہیں طاقت بخشی (4آیت)۔
5- کیونکہ یہ پینتیکوست کا دن تھا تو ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی
یروشلیم میں جمع ہوئے(5 آیت)۔ بھیڑ کا رد عمل کیا تھا؟-----------------
6- اس ہلچل کا موجب کیا تھا(6آیت کا دوسرا حصہ)؟---------------------

----

7- کس چیز سے یہ بہت غیر معمولی لگتا ہے (7تا8آیت)؟ ------------------

----

8- یہ بات نہایت دلچسپ ہے کہ لوقا جو اعمال کی کتاب کا مصنف ہے احتیاط سے ہر اس ملک کا
ذکر کرتا ہے جو ان کےنمائندگان کی گوناگوئی کو ظاہر کرتا ہے(9تا11آیت کے پہلے حصہ
تک)۔

الف۔ ------------- ب۔ ------------------
ج۔ ------------ د۔ ------------------
ر۔ ------------- ز۔ ------------------
س۔ ------------- ش۔ ------------------
ص۔ ------------- ض۔ ------------------
ط ------------- ظ ------------------
ع۔ ------------ غ۔ ------------------
ف۔ ------------

9- حتی کہ زبان بھی ان لوگوں کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کرسکتی اور انہیں رسولوں کی
زبان سے یہ سننے سے روک سکتی-----------------------------

---------------------(11آیت)-

اس بات پر غور کریں کہ یہ فقرہ"اپنی زبان میں" ان چند آیات میں کتنی بار استعمال ہوا۔

10- یہ الفاظ جیسے کہ ششدر ہوگئے، حیران ہوئے، متحبر ہوئے ان زائرین کےلئے استعمال

ہوئے ہیں جو اس وقت یروشلیم میں آئے جب انہوننے اپنی ہی زبان میں خدا کے عجیب کاموں کا احوال سنا۔ انہوں نے ایک دوسرے سے کیا سوال کیا(12آیت)؟

11- یقیناً، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیشہ ان کا مذاق اڑایا (13آیت)۔ ان کی رائے کیا تھی؟

حصہ سوم

تعلیم: پینتیکوست کا دن پرانے عہد نامہ میں خدا کی طرف سے مخصوص کیا گیا تھا۔ یہ فصح کے پچاس دن بعد منایا جاتا تھا۔ یہ رسوم و تہوار منانے کا دن تھا جب پہلا پھل نذر کیا جاتا تھا۔ بعض کلیسیاؤں مینپینتیکوست کو ویٹ سنڈے، عید پاشکا کے اتوار کے بعد پچاسواں دن مانا جاتا ہے۔ خدا نے یہ تہوار اس وقت مقرر کیا جب اس نے اسرائیل کے مصر سے نکل جانے کے بعد موسیٰ کو شریعت دی۔ یہ کہا جاتا ہے کہ اعمال 2باب میں درج کئے گئے واقعات یہودی تعطیلات سے مسیحی تعطیلات میں تبدیل ہوگئے۔ مسیحی کلیسیاؤں کےلئے کرسمس، پاشکا اور پنتیکوست کلیسیائی سال کے تین بنیادی تہورا ہیں۔

ہم نے سیکھا ہے کہ جو لوگ وہاں پینتکوست کےلئے ایک جگہ جمع تھے وہ روح القدس سے بھر گئے اور روح القد س نے اپنی موجودگی کا اظہار تب کیا جب وہ سب غیر زبانوں میں بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی قوت بخشی(4آیت)۔ان کا وعظ سنا گیا اور اسے ان لوگوں کو سمجھا جو دوسرے ممالک سے وہاں پینتکوست کےلئے آئے ہوئے تھے۔ ان کا وعظ ان لوگوں نے سنا جنہوں نے اپنی ہی زبان میں ان سے خدا کے عجیب کاموں کا بیان سنا تھا۔ خدا کا روح اتحاد لایا۔ رومیوں

(15باب5تا6آیت) کے خط میں مقدس پولود رسول ہمیں بتاتا ہے: "اور خدا------اور ------ تم کو توفیق دے کہ مسیح یسوع کے مطابق آپس میں -------رہو۔ تاکہ تم ----------- اور ----------زبان ہو کر ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی ----------کرو۔"

وہ سب چیزیں جن کی وجہ سے انسان اور خدا کا رشتہ ٹوٹ گیا تھا وہ یسوع کی موت اور جی اٹھنے سے تباہ ہو چکی تھیں۔ یسوع نے موت، گناہ اور خود شیطان پر فتح پائی۔ آخری حصہ جس نے انسان کو جدا کیا تھا اور جس کو تباہ ہونے کی ضرورت تھی وہ لسانی الجھن تھی تاکہ انسان کو تباہی سے محفوظ رکھا جائے۔ لوگ زمین پر منتشر ہو چکے تھے۔ پیدائش 11باب1تا9آیت پر جائیں اور کہانی کو دوبارہ پڑھتے ہوئے اپنی یادداشت کو تازہ کریں۔

تعارف: آئیے اعمال 2باب پر ہماری کہانی پر واپس جاتے ہیں۔ آواز کے غیر معمولی نشانات اور وہاں موجود ہر کسی پر آگ کی سی زبانوں کا اترنا وہاں موجود لوگوں کےلئے روح القدس کی معموری کا باعث بنا جب وہ غیر زبانوں میں بولنے لگے۔ کوئی شخص کچھ نہیں کر سکتا ماسوائے اس کے کہ اس غیر معمولی تبدیلی کو دیکھ کر حیران ہو جو وہاں رونما ہوئی کیونکہ انہیں روح القدس کی قوت ملی۔ یہ آدمی جو چند ہفتے پہلے بند کمروں کے پیچھے خوف سے چھپے ہوئے تھے اب دلیری کے ساتھ ہزاروں آدمیوں کے سامنے بولیں گے، جیسا کہ ہم دیکھیں گے، وہ قیدمیں جانا، سنگسار ہونا،اور حتی کہ خداوند کے حکم کے مطابق انجیل کو دنیا میں پھیلانے کی خاطرمرنا بھی قبول کریں گے۔ ہم بس اس ہمت اور دلیری پر حیران ہو سکتے ہیں جو خدا پنے لوگوں کو دینا چاہتا ہے، جس میں آپ اور میں بھی شامل ہیں۔ اب شاگردخدا کی قوت سے نہ کہ ان کی اپنی قوت سے بااختیار تھے۔ انہیں اس کے گواہ ہونے کےلئے بھیجا گیا تھا۔ آئیے بھیڑ کےلئے پطرس کے پیغام پر مختصراً غور کرنے سے آغاز کرتے ہیں۔

مشق:

1- پطرس کا پیغام ان لوگوں کے خیالات سے شروع ہوا جنہوں نے سمجھا کہ ان لوگوں نے نشہ کیا ہوا ہے۔ 14تا21آیات پڑھیں۔

الف۔ پطرس کے مطابق آدمی نشے میں کیوں نہیں ہوسکتے تھے (14تا 15آیت)؟ ---

ب۔ یوئیل نبی نے روح کے ڈالے جانے سے متعلق خاص طور پر کیا کہا(17آیت)؟

ج۔ اس کا روح کیسے ظاہر ہوا (17آیت کا دوسرا حصہ)؟

د۔ خدا نے کہا میں اپنا روح --------- اور --------خادموں دونوں پر

ڈالوں گا (18آیت)۔

ج۔ قدرت کا جوا کیا ہوگا (19تا20آیت)؟ ---------------------

ر۔ لیکن سب سے بڑھ کر خدا کا روح اس کے کس وعدہ کو ظاہر کرتا ہے(21آیت)؟

2۔ پطرس کا پیغام جاری رہتا ہے جب وہ تاریخی حقائق کا جائزہ لیتا ہے، جس میں یہ بھی شامل تھا
جو یسوع کے کیا گیا تھا جسے خدا باپ نے بدکار انسانوں کے حوالہ کر دیا تاکہ نجات کا اس کا تہار کردہ منصوبہ پائی تکمیل کو پہنچے۔ 22تا26آیات کا تجزیہ کریں ان چند واقعات کو درج کریں جن کا اعادہ پطرس لوگوں کو اپنے پیغام میں کرتا ہے۔

الف------------------------------------(23آیت)

ب--------------------------------------(24آیت)

ج--------------------------------------(33آیت)

د---------------------------------------(36آیت)

3۔ پطرس کے پیغام نے لوگوں کے دلوں کو چھوا(37آیت)۔ انہوں نے کیا پوچھا؟ --

4۔ پطرس کا جواب کیا تھا (38آیت)؟

الف۔ --

ب---

5۔ خداوند یسوع کے نام میں پطرس نے کون سا وعدہ پیش کیا (38آیت)؟

الف۔ ---

ب---

6- اور، 41آیت میں ہم آخری بات یہ پڑھتے ہیں کہ--"پس جن لوگوں نے اس کا
--------، ----- انہوں نے------ اور اسی روز -------ہزار آدمیوں کے قریب ان میں مل گئے۔" لوگوں نے خدا کے روح کو جواب دیا جس نے لوگوں کے دلوں کو اس وقت مائل کیا جب وپ پطرس کے وسیلہ سے بات کر رہا تھا۔ صرف خدا کا روح ہی ان لوگوں مینجواب دینے کی ہلچل پیدا کر سکا جنہوننے اس کی باتیں سنیں۔

غور وحوض:

1- یہ کہانی پڑھنے کے بعد کوئی شخص بہت سے سوالات پوچھنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا:

الف۔ کیا ایسا حقیقتاً ہوا؟

ب۔ ایسی آواز سننے کا منظر کیسا ہوگا جس سے سارا گھر گونج اٹھا ہو؟کیا یہ کوئی آگ لگنے کا الارم کی مانند تھا جو کسی گھرمیں جب اٹھا ہو؟

ج۔ آگ کی سی زبانیں؟ لوگوں نے آگ کی سی زبانیں ان پر اترتے ہوئے کیسے دیکھیں؟ لہٰذہ یہ سب کیا تھا؟

د۔ پھر سب سے بڑھ کر، وہ سب دوسری زبانیں بولنے لگے جیسا کہ روح نے انہیں قوت بخشی؟ ہم بھی اس کے سوا کچھ نہیں کر سکتے کہ ان کی طرح وہی سوال کرتے جو انہوں نے ایک دوسرے سے پوچھا کہ، "اس کا کیا مطلب ہے؟"

ر۔ ہمیں حیرانگی ہوتی ہے کہ کیا یہ وہی واقعہ تھا جس کے رونما ہونے کی شاگردوں کواس وقت توقع تھی جب وہ سب ان کو ملنے والے روح القدس کے تحفے کا یروشلیم میں انتظار کر رہے تھے ۔

۱) آپ کو کیا لگتا ہے کہ وہ کیا توقع کر رہے ہوں گے؟ ------------

----

2) آپ نے کیا توقع کی ہوتی؟ ----------------------

ز۔ دیگر سوالات: -----------------------------------

2۔ پھر پطرس کھڑا ہوا اور لوگوں ایسا وعظ کیا جس نے ان کے دل پر چوٹ لگی۔ جنہوں نے اس
کا پیغام قبول کیا انہوں نے بپتسمہ پایا اور وہ 3,000ان میں شامل ہوگئے۔ یہ ایک توضیحی بڑھوتری تھی!

الف۔ انہوں نے توبہ کی۔

ب۔ انہوں نے بپتسمہ لیا۔

ج۔ ان کو معاف کیا گیا۔

د۔ انہیں روح القدس کا تحفہ ملا۔

3۔ پطرس نے ان واقعات کا ذکر کیا جو رونما ہو رہے تھے(14تا21آیات)۔ پھر اس نے
انہیں یسوع کی موت اور جی اٹھنے پر ایمان کے وسیلہ سے نجات کے متعلق بتایا۔ اس نے اپنے پیغام کا اختتام یسوع کے آسمان پر اٹھائے جانے پر کیا جہاں وہ سلطنت کرتا اور اپنا روح القدس دیتا ہے (22تا36آیات)۔ پھر پطرس اپنی دعوت کو ترویج دیتا ہے کہ توبہ کرو
اور بپتسمہ لو کیونکہ بپتسمہ میں ان کے گانہ معاف ہوئے اور انہوں نے روح القدس کا تحفہ پا
لیا۔

الف۔ بپتسمہ میں ،ا گر آپ چاہیں تو آپ کے گناہ دھل جاتے اور صاف ہو جاتے ہیں۔اس
سے مسیح کا نجات دینے کاکام ہمارے لئے ذاتی طور پر ہوتا ہے۔ پھر روح القدس خود سے اور خود کی موجودگی سے خالی روح کو معمور کرتا ہے۔ وہ اپنا پاکیزگی کا کام شروع کرتا ہے جو کہ اس کا ہمیں پاک کرنے، ہمیں مزید اس کی مانند بنانے کا متواتر کام ہے۔

ب۔ توبہ کرنے اور معاف کرنے کا متواتر عمل ہمیں ہماری نجات کی ، یسوع کے وسیلہ
سے خدا کے کام کی یاد دلاتا ہے جس میں اس نے اپنے خون سے ہمیں بچایا اور اپنی

حضوری ہماری زندگیوں میں لایا کہ ہمیں اپنا بنانے کا
دعویٰ کرے۔
ج۔ بپتسمہ میں خدا دعویٰ کرتا ہے کہ ہم اس کے ہیں اور
اس کا روح ہمارا اعتماد بحال کرتا
ہے کہ خدا باپ کے ساتھ ہمارا تعلق یسوع کے
وسیلہ سے دوبارہ قائم ہوا ہے۔ ہم
اس کے ہیں اور وہ ہمارا ہے!
د۔ آپ کے خیالات: --------------------------------

4- ہم ان لوگوں میں روح القدس کے تحفے اور اس کی قوت کے
سرگرم ہونے کو نظر انداز
نہیں کر سکتے جنہوں نے پطرس کے پیغام کو قبول کیا اور
بپتسمہ پایا۔ انسانی دلوں کی اس بات پر ایمان لانے کی تبدیلی
کہ خدا نے یسوع کو خداوند اور مسیح دونوں بنایا(36آیت) خدا
ہی کا یہ کام ہے، یعنی اس ایمان کا کام جسے اس کے روح
القدس نے ہم مین سے ہر ایک کے اندر پیدا کیا ہے۔ افسیوں
2باب8تا9آیت کی یاد آوری کریں۔ آپ کے خیالات: ----

یاد داشت: اعمال 2باب میں سب سے اہم آیت 38ہے۔ اس حوالہ کو ایک انڈیکس کارڈ میں لکھیں اور ان الفاظ پر غور کریں، توبہ، بپتسمہ یافتہ، معافی، اور روح القدس۔ جب آپ اس آیت کو زبانی یاد کریں تو ان الفاظ کو ذہن نشیں کر لیں۔ اب ایسے مواقعوں کی تلاش میں رہیں جہاں آپ خدا کے اس بلاوے کو دوسروں کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں کہ آپ کو یسوع کے وسیلہ معافی کا تحفہ ملتا ہے اور ایسی زندگی گزارنے کی دعوت ملتی ہے جسے روح القدس کے وسیلہ بااختیار کیا گیا ہو۔

دعا: دعا میں وقت گزاریں روح القدس سے مانگیں کہ جب آپ کو اسکی معافی زبدی زندگی کا تحفہ ملتا ہے تو وہ آپ کی توبہ اور شکرگزاری والی زندگی کی طرف راہنمائی دے -----------------------
----

سبق نمبر 2

یسوع مسیح کے نام میں

اعمال 3باب۔ مفلوج آدمی

جائزہ
تعارف
سبق نمبر2۔ اعمال 3باب

- رفاقت عادات اور طریقے
- کوئی سونا یا چاندی نہیں
- خیالات: مفلوج آدمی شفا پاتا ہے
- پطرس کا پیغام

تعارف

ابتدائی کلیسیاءنے ایسے طریقوں کو فروغ دیا جنہوں نے ایمانداروں کی اس نئی رفاقت کو مضبوطی اور ہمت دی۔ انہوں نے خدا کے کلام کے مطالعہ اور دعا کو اہمیت دی۔ وہ جانتے تھے کہ رفاقت بانٹنے اور اکٹھے کھانا کھانے سے وہ مضبوط ہوئے اور اس سے بطور کمیونٹی ان کا ایمان غنی ہوا۔ اس سے سیکھیں کہ انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کرتے اور ایک دوسرے کےلئے فراہم کرتے ہوئے کیسے دوسروں کےلئے مضبوط گواہی دی۔

یہ کہانی پطرس اور یوحنا اوراس مفلوج بھکاری کے بارے میں ہے جس سے ایک دن وہ ہیکل کو جاتے ہوئے ملے۔ وہ پطرس اور یوحنا سے وہ چیز چاہتا تھا جو ان کے پاس نہیں تھی، یعنی پیسے، لیکن انہوں نے اسے وہ دیا جو ان کے پاس تھا، یعنی یسوع کا نام! کیا آپ کو کبھی محسوس ہوا کہ آپ کے پاس کچھ نہیں ہے؟ کیا آپ کو کبھی محسوس ہوا کہ جو کچھ آپ کے پاس تھا وہ ناکافی تھا؟ یسوع کا نام ان لوگوں کے لئے کافی تھا۔ وہ یسوع کے نام کی طاقت سے آگاہ تھے۔

جب مفلوج بھکاری کھڑا ہوجاتا ہے تو اس کا رد عمل دیکھیں۔ان لوگوں کا جائزہ لیں جنہوں نے وہ سب دیکھا جو اس کے ساتھ ہوا۔ جب پطرس یسوع کے بارے، مصلوب اور جی اٹھے خداوند کے بارے میں بات کرنے کا موقع پاتا ہے تو اس کی سنیں۔ وہ انہیں توبہ کرنے اور اپنے گناہوں سے باز رہنے کی دعوت دیتا ہے تاکہ وہ خداوند کی موجودگی میں تازہ دم ہو جائیں۔

سبق نمبر 2

حصہ اول

تعلیم: جب یسوع اس زمین پر زندہ تھا، اس نے اپنے پیروکاروں کوزندگی کے نئے انداز سکھائے۔ اس نے ان کے اندر نئے رویے، زندگی، لوگوں اور حالات کے منفرد انداز پیدا کئے۔ متی 5تا7ابواب میں یسوع کا پہاڑی وعظ پایا جاتاہے۔ اپنی تعلیمات میں اس نے زندگی کی بہت سی نئی ذاتی اور معاشرتی عادات بانٹیں جو وہ اپنے پیروکاروں کےلئے چاہتا تھا۔ مثال کے طور پر اس نے انہیں روحانی عادات یوں سکھائیں کہ وہ اسے آرام کرنے، دعا کرنے اور غور وحوض کرنے کےلئے تنہاءخاموش جگہونمیں جاتا دیکھتے تھے اور اس نے انہیں تعلقاتی عادات یوں سکھائیں کہ وہ گناہگاروں کے ساتھ کھانا کھانے جاتا، ان لوگو ں کے پاس جاتا جن کا اخلاقی کردار قابل اعتراض تھا، کلیسیائی راہنماؤں کو خفیہ طورپر ملتا تھا، اور ان لوگوں کو پہچانتا تھا جو جسمانی طور پر اندھے

اور جذباتی طور پر پریشان تھے۔ یہ رویے اور اداب اس کے مخالف ثقافتی انسداد تھے جو انہوں نے یہودی ربیوں سے سیکھا تھا۔

لیکن، جب وہ انہیں چھوڑ کر چلا جائے گا تو ان پیروکاروں کے ساتھ کیا ہوگا؟ کیا وہ اپنی پرانی عادات ، اپنے پرانے رویوں ، یا شریعت کی حدود میں واپس آجائیں گے؟ یسوع نے کچھ ایسا کیا جس نے انہیں آگے بڑھنے کی ترغیب دی اور ان عادات کو ان کی ہستی کی گہرائی میں ڈبو دیا۔ اس نے انہیں نئی شناخت دی۔ شروع میں اس نے انہیں کہا، "میرے پیچھے ہولو"۔ اب، اپنے آسمان سے جانے سے قبل اس نے انہیں کہا، "تم میرے گواہ ہوگے۔" انہوں نے یسوع کی پیروی کی تھی اور اس کے انداز سیکھے تھے اور اب وہ دنیا میں اس کا عکس ہوں گے۔ اب وہ وہی ہوں گے جس کے لئے انہیں پیدا کیا گیا تھا، دنیا میں خدا کی شبیہ (پیدائش 1باب 27 آیت)۔ اب وہ روح سے معمور ہو چکے تھے جس نے انہیں اس سب کی گواہی دینے کے قابل بنایا جو انہوں دیکھا اور سنا۔

اعمال 2باب میں ہم سیکھتے ہیں کہ یہ نئے رویے کیسے لگتے ہیں۔ یسوع کے آسمان پر جانے کے بعد اور انہیں روح القدس ملنے کے بعد اس کے پیروکار کیسے رہتے تھے؟

تفویض: اعمال 2باب42تا47آیت پڑھیں۔ جب آپ یہ پڑھیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ اس سارے حصے میں وہ، ہر کوئی، اور سب جیسے الفاظ کا استعمال زیادہ ہوا ہے۔ یہ آیات ابتدائی کلیسیا کو بیان کرتی ہیں اور یہ کہ ایمانداروں کی یہ رفاقت ملکر کر کمیونٹی میں کس طرح رہتے تھے۔ وہ کون سے رویے اور عادات ہیں جو انہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ قائم کئے؟

مشق:

1- وہ کون سی چار معاشرتی عدات آپ نے 42آیت میں دیکھیں ہیں جو انہیں ایک رفاقت میں قائم رکھتے ہیں؟

الف---

ب--

ج--

د--

2- جب روح القدس نے رسولوں کے وسیلہ سے بہت سے نشانات اور عجائبات دکھائے
(43آیت) تو اس رفاقت کا کیارد عمل تھا؟------------------------

3- ایماندار ایک کمیونٹی میں رہتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ فراخدلی سے بانٹتے تھے اور
وہ سب کچھ کرتے تھے جو کسی کی ضرورت کو پورا کرنے میں کام آتا (44اور45آیات)۔
وہ اپنے ملکیتیوں پر بہت کم انحصار کرتے تھے اور اپنی آزادانی مرضی سے دوسروں کی ضرورت میں اپنی چیزیں دے دیا کرتے تھے۔ ان آیات کے مطابق آپ کو ان کا انداز زندگی کیسا لگتا ہے؟---

----

4- 46اور47آیت کا پہلا حصہ ایمانداروں کی عبادتی عادات کی بات کرتی ہیں۔ وہ رسمی
عبادت جو ہیکل میں ہوتی تھی اور ان کے گھر میں ہونے والی عبادت دونوں میں شامل ہوتے
جہاں وہ ------- اور ----------- دل کے ساتھ مل کر کھاتے پیتے بھی تھے۔

5- اور 47آیت کا پہلا حصہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ خدا کی ------کرتے ---------کو
--------- - - تھے۔ آپ کے خیال میں ان حقائق کا متوقع نتیجہ کیا ہو سکتا ہے کہ "وہ
سب لوگوں کو عزیز تھے"؟ ---------------------------------

6- 47آیت کا دوسرا حصہ ان نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔ خداوند نے اس میں یہ شامل کیا-----

----

تبلیغ، ان کے ایمان کو بانٹنا ان کی روز مرہ کی عادات میں سے ایک تھی۔

حصہ دوم

غور و حوض: ابتدائی کلیسیا کی چار بنیادی عادات تھیں:

1- زندگی سے مرادخدا کے کلام کی تعلیم، مطالعہ، دعا اور ساکرامنٹوں میں داخل ہونا تھا۔

2- رفاقت میں، ایک دوسرے کی موجودگی کی شادمانی میں اور ضرورت کے وقت فراخدلی سے مہیا کرنے کی خوشی میں زندگی کا تجربہ ہو رہا تھا۔

3- زندگی سے مراد وسیع (رسمی) اور گہری (غیر رسمی) دونوں ترتیبوں مینعبادت کرنا تھا۔

4- زندگی رفاقت کی متوقع اور جائز ترقی تھی۔

اطلاق:

1- ابتدائی کلیسیا نے بطور گواہ اپنی نئی شناخت کے ساتھ کیسے کام کیا اس حوالے سے آپ کو کیا رد عمل ہے؟ --

2- کون سے خاص عادات آپکو دلچسپ لگتی ہیں؟----------------------

----

3- کون سی عادات آپ کےلئے کسی قسم کی تکلیف کا باعث ہیں؟--------------

----

4- ہم عصر کلیسیا میں اخلاقی اور معاشرتی (تعلقاتی) عادات کے حوالے سے آپکے مشاہدے کیا کہتے ہیں؟ --

5- بطور اس کے گواہ نئی شناخت پاتے ہوئے، کیا آپ کو اپنی عادات اس نئی شناخت کے ساتھ تصادم کرتی محسوس ہوتی ہیں؟وضاحت کریں----------------------

----

6- آپ کی عادات کو مسیح خداوند اور اسکی مستند کلیسیائی تصویر (اعمال 2باب 42تا 47 آیت)کے ساتھ مساوی کرنے میں مدد دینے کےلئے کیا کیا جا سکتا ہے؟ کون سی تبدیلیاں

آپ کی اس قابلیت کو فروغ دیتی ہیں کہ آپ دنیا کو مزید مناسب طور پر خدا کی شبیہ کا عکس دکھاسکیں؟---
----

دعا: اے میرے خداوند، تیرے پاک روح کے وسیلہ مجھے تعلیم دینا جاری رکھ۔ مجھے روزانہ یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ تیری پیروی کروں اور تیری پیروی کرنے سے میں زندگی کےلئے تیری مرضی اور تیرے اطوار سیکھتا ہوں۔ تو نہ صرف چاہتا ہے کہ میں تیری پیروی کروں بلکہ تو مجھے یاد دلاتا ہے کہ میں جہاں کہیں بھی ہوں تیرے ساتھ مشن میں ہوں۔تو نے مجھے برے کے خون سے میرے سب گناہوں سے دھو ڈالا ہے اور مجھے بپتسمہ میں اپنے روح کی معموری سے بھر دیا ہے۔مجھے اس قابل بنا کہ اس بات کا مستند گواہ بنوں کہ تو کون ہے۔ مجھے اس نئی شناخت اور نئے بلاوے کے ساتھ وفادار ہونے کےلئے تو مجھے معاف کر اور مجھے ہمت عطا کر، اور جب میں ناکام ہوتا ہوں میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو اپنے پاک روح کے وسیلہ مجھے پاک کر اور مجھے قوت بخش تاکہ دوسروں کےلئے تیرے رحم اور تیرے فضل کا مضبوط گواہ بنوں-----------------
----

حصہ سوم

تعارف: یسوع کے پیروکار وہ دیکھتے ہیں جو یسوع کرتا ہے اور اس سے سیکھتے ہیں۔ یسوع کے گواہ یسوع کا عملی اظہار ہیں اور وہ وہی کرتے ہیں جو یسوع نے کیا۔ متی28باب18آیت میں یسوع نے کہا کہ سارا ختیار اسے دیا گیا ہے اور وہ اپنے اختیارکی بدولت اپنے پیرورکاروں کو شاگرد بناکراپنے گواہ ہونے کےلئے بااختیارکرتا ہے ۔مرقس 16باب17اور18آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ علامات ان کے ہمراہ ہوں گے جو ایمان رکھتے ہیں، جس میں شفا دینے کی نعمتیں، بد روحیں نکالنااور نئی غیر زبانوں میں بولنا شامل ہے۔ہمیں یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ یسوع ہی ہے جو شفا دیتا ہے اور اب ہمیں دوسروں کو شفا دینے کےلئے اپنے نمائندکاروں کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

اعمال 3اور4باب میں ہم ایک معذور بھکاری کی کہانی سیکھتے ہیں جس نے شفا پائی۔

تفویض: اعمال 3باب1تا10آیت۔

* کہانی میں کون سے کردار ہیں؟
* کیا واقع ہوا؟
* لوگوں کو رد عمل کیا تھا؟

مشق:

1- کون سے دو شاگرد ہیں (1آیت)؟ ----------اور------------
2- وہ کہاں جا رہے تھے؟ ---------------------------------
3- وہ کیوں جا رہے تھے؟ ---------------------------------
4- یہ دن کا کون سا پہر تھا؟ --------------------------------
5- آیت2میں ہمیں بہت خاص قسم کی چیزیں بتائی گئی ہیں:

الف۔ ہمیں اس آدمی کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

ب۔ اسے کہاں لے جایا جا رہا تھا؟ --------------------------

ج۔ اس دروازے کا کیا نام تھا؟ --------------------------

اگر آپ کے پاس نقشہ ہے تو اس دروازے کو تلاش کریں جہاں یہ ہیکل کی مشرقی جانب غیر قوموں اور عورتوں کی عدالت کے ساتھ ملحقہ ہے۔ وہ دروازہ عورتوں کی عدالت میں کھلتا تھا اور ظاہری طور پر ہیکل کا مرکزی دروازہ تھا۔ یہ دروازے نہایت قابل رشک تھے جو کرنتھس کی پیتل سے بنے تھے اور ایک قابل دید اونچائی پرکھڑے تھے۔

د۔ ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اسے اس کے گھر والے یا دوست روزانہ وہاں لاتے تھے۔ اسے وہاں کیوں بٹھایاجاتا تھا؟ -------------------------

6- اس نے پطرس اور یوحنا کو دیکھا۔ اس نے ان سے کیا مانگا (3آیت)؟ ------------

----

7- پطرس اور یوحنا کا جواب کیا تھا(4آیت)؟ --------------------------

8- اور پھرپطرس نے اس سے کیا کہا؟ -----------------------------

9- اس آدمی نے کیا کیا (5آیت)؟ -------------------------------
کیوں؟---
10- اس کی بجائے ، پطرس نے اسے کیا
کہا(6آیت)------------------------

11- پطرس نے اس کا دایاں ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھنے میں مدد کی
اور "----------اس
کے------اور------ -------ہوگئے-"
12- 8آیت کے پہلے حصے میں ہمیں کیا بتایا گیا ہے کہ اس نے
کیا کیا؟ --------------

وہ پطرس اور یوحنا کے ساتھ ہیکل میں کیسے داخل ہوا
(8آیت کا دوسرا حصہ)؟ ------

13- جب سب لوگوں نے اسے دیکھا----
الف- وہ کیا کر رہا تھا (9آیت)؟ ----------------------------
ب- 10آیت: انہوں نے اسے ---------------------------
ج- وہ اسے کیسے جانتے تھے؟-----------------------------
د- اور وہ ---------------اور -------------ہوئے جو اس کے
ساتھ------

حصہ چہارم

غور وحوض:

1- پطرس اور یوحنا یقیناً ہیکل اور خوبصورتی کے دروازے سے انجان نہیں تھے کیونکہ
برآمدے میں داخل ہونے کا مرکزی داخلہ تھا۔اور چونکہ اسے ہر روز وہاں ہیکل میں آنے جانے والوں سے بھیک مانگنے کےلئے بٹھایا جاتا تھا اس لئے عین ممکن ہے کہ انہوں نے اس معذور شخص کو پہلے بھی دیکھا ہو۔ لیکن، آج کچھ فرق تھا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب اس نے انہیں پیسوں کےلئے کہا پطرس نے سیدھے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔ پطرس اور

یوحنا اسے دروازے کا بھکاری سمجھتے ہوئے اس کے پاس
گزر نہیں گئے۔ بلکہ، وہ وہاں رکے اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ
انہوں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔ ہم اندازہ لگا سکتے ہیں
کہ وہ بھکاری پطرس اور یوحنا کو توجہ دئیے بنا اگلے آنے
والے کی جانب ہو گیا۔ وہ شریف شخص شاید ان دو اجنبیوں
پر غصہ ہوتا کہ وہ دوسرے لوگوں کو دیکھنے میں اس
کےلئے رکاوٹ بن رہے تھے۔ لیکن، پطرس اور یوحنا رکے،
اس کی آنکھوں میں دیکھا اور کہا، "ہمیں دیکھو!" یہ ایسے
تھا جیسے پطرس کہہ رہا ہو، "ہم پر غور کرو! ہم رکے ہیں۔
تم کوئی ہو۔ تم اس دروازے کی محض ایک سجاوٹ نہیں ہو۔
تم ایک انسان ہو۔" لہٰذہ اس شخص نے وہاں سے گزرتی ہوئی
بھیڑ کو دیکھنا بند کیا۔ وہ ان پر اپنی توجہ مرکوز کرتا ہے۔

2- ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ شخص ان سے کچھ توقع کر رہا تھا۔
اس وقت اس شخص کے ذہن میں کیا
آیا ہو گا جب پطرس کے منہ سے پہلے الفاظ یہ نکلے، "سونا
چاندی تو میرے پاس ہے نہیں۔۔۔" کیا اس شخص نے کچھ ایسا
سوچاتھا: "چلو ٹھیک ہے؛ اب آپ آگے بڑھتے جاؤ۔ میرے کام
میں یہی ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں کے پاس مجھے دینے کےلئے
پیسے ہوتے ہیں کچھ کے پاس نہیں ہوتے۔ میں بس مانگتا رہتا
ہوں۔"

3- پھر پطرس یوں کہنا جاری رکھتا ہے، "۔۔۔مگر جو میرے پاس
ہے وہ تجھے دئیے دیتا ہوں۔"
کیا اس سے اس شخص کی دلچسپی میں شادمانی آئی؟ پطرس
کے پاس اسے دینے کےلئے کیا تھا؟ "یسوع مسیح ناصری
کے نام سے چل پھر۔" اس کے علاوہ پطرس کے منہ سے
کوئی اور لفظ نہیں نکلا اور وہ اس شخص کو اٹھنے میں مدد
دیتا ہے۔ فوراً اس معذور شخص کے پاؤں اور ٹخنوں میں
طاقت آجاتی ہے۔ وہ کود کر کھڑا ہو جاتا ہے اور چلنے
پھرنے لگتا ہے۔ پطرس کے پاس بس یسوع کا نام تھا لیکن اس
شخص یسوع کے نام کی ہی ضرورت تھی۔ پطرس نے روح
القدس کی قوت سے بااختیار ہو کر عمل کیا۔ یسوع کے نام پر
ایمان رکھتے ہوئے پطرس نے اس معذور شخص کا ہاتھ پکڑ
کر اسے اٹھنے میں مدد کی۔ جو قوت روح القدس نے پطرس

کو دی تھی، پطرس نے اسے استعمال کیا اور اس شخص نے
شفا پائی۔

4- اس شخص کا جواب خدا کی تمجید کرنا اور اس کی حمد کرنا تھا۔ ہیکل کے برآمدے میں وہ پہلی بار
چلا پھرا تھا۔ وہ خدا کی حمد کرتا ہوا پطرس اور یوحنا کے ساتھ چل رہا تھا۔ اس سے پہلے وہ کسی کے اٹھانے کے بغیر کبھی کہیں نہیں گیا تھا۔اس بارخدا کے گواہوں پطرس اور یوحنا کی زندگیوں کے باعث اس کی زندگی خدا کی اس قوت کی ایک شہادت تھی جو اس وقت عمل میں تھی۔

5- لوگ اسے ایک ایسے شخص کے طور پر پہنچانتے تھے جو دروازے پر بھیک مانگتا تھا۔ اب وہ
کودتا ہوا اور خدا کی حمد کرتے ہوئے چل پھر رہا تھا۔ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ حیران ہوئے اور دنگ جو اس کے ساتھ ہوا اس پر دنگ تھے۔ بطورایک معذور شخص اس کی قید والی زندگی پر غور کرتے ہوئے، ابھی اس کے ساتھ کیا رونما تھا؟
آپ کے خیالات: -----

تعارف: پطرس غور کرتا ہے کہ لوگوں کا ہجوم یوحنا اور اسکی طرف بڑھ رہا ہے۔ لوگ اس پر ششدر
تھے جو واقع ہوا تھا اور پطرس نے اسے یسوع ، جس نے اس معذور شخص کو شفا دی، کے متعلق بات کرنے کا بہترین موقع سمجھا ۔

تفویض: اعمال 3باب11تا20آیت پڑھیں۔

مشق:

1- پطرس دو سوالات پوچھنے سے آغاز کرتا ہے (12آیت):
الف--
ب---

2- وہ شخص یسوع کے نام میں شفا یاب ہوا۔ پطرس کس کے بارے میں کہتا ہے کہ اس نے
یسوع کو جلال دیا (13آیت)؟------------------------------

3- پطرس نے لوگوں سے کیا کہا کہ انہوننے (لوگوں نے) کیا کیا ہے (13آیت کے
دوسرے حصہ سے 15آیت کے پہلے حصہ تک)؟
الف---
ب---
ج---
د---
4- پطرس نے لوگوں کو کیا بتایا کہ خدا نے کیا کیا تھا (15آیت کا دوسرا حصہ)؟ ---------
----

پھر پطرس نے کہا، "ہم اس کے ------------------ہیں۔"
5- 16آیت میں پطرس واضح کرنا جاری رکھتا ہے: "اسی کے نام نے اس --------کے
وسیلہ سے جو اس کے نام پر ہے اس شخص کو مضبوط کیا
جسے تم --------اور ------، بے شک اسی ایمان نے جو
---------کے وسیلہ سے ہے یہ--------- تم سب کے سامنے اسے
دی۔"
6- پطرس ان اسرائیلی مردوں کو ان انبیاءکا حوالہ دیتے ہوئے
اس نصیحت کو جاری رکھتا ہے جنہوں نے اس مسیح کی آمد
کی پیشنگوئیاں کیں تھیں جو دکھ اٹھائے گا اور مرے گا۔ پھر
19آیت میں وہ انہیں دعوت دیتا ہے کہ---------- اور -------- تاکہ
تمہارے-------- ---
7- 25آیت میں پطرس انہیں یاد دلاتا ہے کہ وہ وعدہ کے وارث ہیں جس کا وعدہ ان کے باپ
دادا کے ساتھ ویسے ہی کیا گیا جیسے خدا نے ابراہام سے کیا
تھا، "اور تیری ------سے ------------کے سب ---------- پائیں گے۔"
8- پھر پطرس نے یسوع کے متعلق بات کی، جسے پہلے خدانے اسرائیل میں بھیجا تاکہ ہر ایک کو
اس کی بدیوں -----------کر (توبہ کرتے ہوئے)-----------

سبق نمبر 3

کوئی دوسرا نام نہیں

اعمال 4باب۔ ناخواندہ، عام اور یسوع کے ساتھ

سبق نمبر 3کا جائزہ

جائزہ
تعارف

سبق نمبر 3۔ اعمال 4باب

- پطرس اور یوحنا گرفتار ہوئے
- کسی اور کے وسیلہ نجات نہیں

- غوروحوض
- تعلیم: 1کرنتھیوں 5باب12تا22آیت
- صدرعدالت کے سامنے
- آزاد ہوگئے
- دعا

تعارف

پطرس اور یوحنا کے پیغام نے چند لوگوں کو شدید طیش دلایا جنہوں نے انہیں گرفتار کر لیا تھا۔ ہم کچھ نہیں کر سکتے ماسوائے ان کی دلیرانہ گواہی کو سن کر حیران ہوں جو انہوں نے انہی لوگوں کے سامنے دی جنہوننے یسوع کو گرفتار کیااور اس پر جھوٹے الزام لگا کر اسے مصلوب کیا۔ کیا ان کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا؟کیا وہ بولنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے تھے؟ لوقا ہمیں بتاتا ہے کہ وہ "روح القدس سے بھر گئے" اور وہ سب باتیں کرنے لگے جو ان کے ساتھ ہوئیں تھیں، یعنی یسوع کے نام پر ایک لنگڑا شخص چلنے لگا۔

کیا وہ ڈر کے ساتھ بول رہے تھے؟ کیا وہ ان باتوں کے بارے میں بات کرنے سے ہچکچا رہے تھے جو انہوں نے دیکھیں اور سنیں؟ ان لوگوں کا رد عمل کیا تھا جنہوں نے ان کو سنا؟ ان کے بارے میں صدر عدالت کے اراکین نے کس بات کا مشاہدہ کیا؟جب انہیں یسوع کے نام پر تعلیم دینے اور بات کرنے سے منع کیا گیا تو ان کا جواب کیا تھا؟

جب وہ آزاد ہوگئے، تو واپس اپنے دوستوں کو خبر دینے چلے گئے۔جب انہیں یسوع کے گواہ ہونے پر فخر ہوا تو اس کہانی کو سننے کا تصور کریں۔ اب خاموشی سے بیٹھیں اور ان کے ساتھ دعا کریں۔ اس سب پر غور کریں جس کی انہوں نے دعا کی اور دھیان سے سنیں کہ انہوں نے خداوند کے حضور اس بات کا اقرار کیا کہ لوگوں کے حاکم ان کے خلاف نہیں بلکہ اس کے چنیدہ ، یسوع کے خلاف لڑ رہے تھے۔

سبق نمبر 3

حصہ اول

تعارف: اس پیغام میں پطرس نے انبیاءکے ناموں والے الفاظ کا استعمال کیا جیسے کہ موسیٰ، سیموئیل اور ابراہام، تاکہ یسوع ، مسیحا کے آنے کی پیشن گوئی کرے اور اس بات کی پیشن گوئی کرے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا۔ پطرس کا پیغام تب تک بالکل ٹھیک چلتا رہا جب تک کہ اس نے ابھی مسیحا کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی بات نہیں کی تھی۔ صدوقی یہودیوں کا ایک قبیلہ تھا جو مردوں میں سے جی اٹھنے پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

تفویض: اعمال 4باب1تا22آیت پڑھیں

مشق:

1- پطرس اور یوحنا کے پاس کون آیا جب وہ بول رہے تھے(1آیت)؟ ------------

----

2- کس بات نے انہیں شدید غصہ دلایا (2آیت) ؟ ----------------------

----

3- انہوں نے یوحنا اور پطرس کے ساتھ کیا کیا(3آیت)؟

4- ان کے گرفتار ہونے کے باوجود، کیا ہوا (4آیت)؟

5- اگلے دن پطرس اور یوحنا کس کے سامنے کھڑے ہوئے(5تا6آیت)؟ ---------

--- کیا ان میں سے چند نام یسوع کے دکھوں سے شناخت نہیں رکھتے؟

6- یہ آدمی کیا جاننا چاہتے تھے (7آیت)؟ -------------------------

----
7- پطرس ---------- سے معمور ہوگیا اور اس نے کہا اگر تم لوگ یہ جاننا چاہتے ہو
کہ اس لنگڑے شخص کےلئے مجھے ہمدردی کیسے ہوئی
اور یہ پوچھ رہے ہو کہ اس نے کیسے شفا پائی--- اس نے ان
لوگوں پر کیا واضح کیا جو اس پر الزام تراشی کر رہے تھے
(10 آیت)؟---------ناصری جس کو تم نے----------اور خدا نے
-----------سے ------ --- اسی کے --------سے یہ آدمی تمہارے
سامنے -----------کھڑا ہے-
8 پطرس 12آیت میں یہ واضح کرتا ہے کہ کسی دوسرے کے وسیلہ سے -----نہیں!
وہ کیا کہنا جاری رکھتا ہے؟---------------------------------

9- عدالت نے پطرس اور یوحنا میں کیا دیکھا (13آیت)؟-----------------
10- ان دو آدمیوں کے بارے میں انہیں کیا حیرانگی ہوئی؟-------------------
11- اس کے علاوہ اور انہوں نے کیا دیکھا؟ -------------------------
12- وہ لنگڑا شخص جس نے شفا پائی تھی پطرس اور یوحنا کے ساتھ کھڑا تھا ۔ وہ کیا کہہ پائے؟
پس، انہوں نے ان کو عدالت (صدر عدالت) سے باہر جانے کا
حکم دیا اور آپس میں ----------- (15آیت)-
13- ان کی فکر کیا تھی (16آیت)؟ ----------------------------
14- مسئلہ کیا تھا ؟
الف---
ب--
15- ان کا حل کیا تھا (17آیت)؟ -------------------------------
----
16- انہوں نے پطرس اور یوحنا کو دوبارہ اس کمرے میں بلایا۔ انہوں نے ان لوگوں کو کیا حکم دیا
(18آیت)؟ --------------------------------------
17. ان کے حکم پر پطرس اور یوحنا کا کیا رد عمل تھا (خصوصاً 20آیت)؟ -----------

----

18- عدالت نے انہیں دوبارپ دھمکا یا اور ----------------(21آیت)-

19- وہ کیا چیز سمجھ نہیں پائے؟ ----------------------------------

20- ان کے لئے کس چیز کی وجہ سے مسئلہ پیدا ہو رہا تھا؟

21- ہمیں اس لنگڑ ے آدمی کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے جس نے شفا پائی (22آیت)؟

یاد داشت: اعمال 4باب12آیت ایسی آیت ہے جو جدید معاشرے کے بارے میں گہرائی سے بات کرتی ہے- لوگوں نے ان گنت انداز پیدا کرلئے جن سے انہیں یقین ہے کہ وہ نجات یافتہ ہو ں گے-بعض لوگ مانتے ہیں کہ یہ نیک اعمال کی بدولت ہے- کچھ لوگ مانتے ہیں کہ یہ ان کے اجداد کے ایمان کے وسیلہ سے ہے- دوسرے لوگ مانتے ہیں کہ یہ ان کی نیکی کی وجہ سے ہے- اس بات سے قطع نظر کہ بعض لوگ شاید یہ سوچتے ہیں کہ وہ کیسے نجات یافتہ ہوں گے، اعمال 4باب12آیت جو کچھ خدا کہتا ہے اس کے مطابق ایک سچائی واضح کرتی ہے، "اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے ------- نہیں کیونکہ -------تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا-------- نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم----------" ہم صرف یسوع کے نام کے وسیلہ سے نجات پا سکتے ہیں! اس حوالہ کو کسی دوسرے انڈیکس کارڈ پر تحریر کریں- ان مختلف باتوں کو کارڈ کی پشت پر درج کریں جن کا مشاہدہ آپ ان لوگوں سے متعلق کرتے ہیں جو آپ کو ان کے نجات پانے کے انداز بتاتے ہیں- یاد رکھیں، نجات صرف یسوع کے وسیلہ ملتی ہے-

حصہ دوم

غور وحوض:

1- یہ کافی دلچسپی کی بات معلوم ہوتی ہے جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ محض چند ہفتے

پہلے جن مذہبی راہنماؤں کے ہاتھوں یسوع مصلوب کیا گیا انہی راہنماؤں نے پطرس اور یوحنا کو گرفتار کیا- پطرس نے دلیری کے ساتھ ان لوگوں کو تعلیم دی جو وہاں جمع تھے اور جنہوں نے وہ سب دیکھا جو وہاں واقع ہوا تھا جب بھیڑ دوپہر کے وقت ہیکل میں داخل ہو رہی تھی-لنگڑے شخص نے شفا

پا لی تھی۔ اس نے صرف شفا ہی نہیں پائی بلکہ وہ چل پھر رہا، اچھل کود کر رہا اور خدا کی تمجید کرتے ہوئے خود کو تماشا بھی بنا رہا تھا۔ پطرس اور یوحنا نے اسے خاموش کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ انہیں ایک بار پھر ان کے سرداروں کے سامنے اس یسوع مسیح ناصری کے بارے میں بات کرنے کا موقع ملا جسے انہوں نے حوالہ کیا، رد کر دیا، اور قتل کر دیا اور جسے خدا نے مردوں میں سے زندہ کیا۔ پطرس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ایمان کی بدولت تھا جو یسوع کی طرف سے آتا ہے اور یہ کہ یسوع مسیح کے نام سے اس شخص کو مکمل شفا ملی ہے۔

2- سب کچھ بہت اچھا لگ رہا تھا جب تک سردار کاہن،ہیکل کا سردار چوکیدار(لوقا22باب 52آیت)اور صدوقیوں نے آکر پطرس اوریوحنا کو گرفتار نہیں کیا۔ انہوں نے ان کو گرفتار کیوں کیا؟ پطرس اور یوحنا لوگوں کو تعلیم دیتے اور مردوں میں جی اٹھے یسوع کی تبلیغ کرتے تھے۔ یاد رکھیں یہی وہ گروہ تھا جو یسوع کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے فوراً بعد چوکیداروں کو پیسے دیتا تھا کہ وہ یہ افواہ پھیلا دیں کہ جب وہ سو رہے تھے تو یسوع کے شاگردوننے یسوع کی لاش چوری کر لی(متی28باب13آیت)۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ صدوقی لوگ جی اٹھنے پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

3- یسوع مسیح کا جی اٹھنا بہت سے لوگوں میں ایک رد عمل کا موجب بنا۔ اعمال 2با32اور 37 آیت میں پطرس کیا تعلیم دے رہا تھا اور لوگوں کا رد عمل کیا تھا؟ ------------

----

4- پطرس اعمال3باب15آیت میں کیا تعلیم دے رہا تھا اور اعمال 4باب2آیت میں اس کا رد عمل کیا تھا؟--

اطلاقی سوال: بائبل ہمیں یسوع کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی تعلیم دیتی ہے۔ رومیوں 10باب 9آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے: اگر تو اپنی

------سے --------کے --------ہونے کا -----کرے اور اپنے ------سے ------لائے کہ خدا نے اسے --------میں --------تو -------- گا۔

1- اس تعلیم کے حوالے سے آپ کا رد عمل کیا ہے؟

2- اب آپکی زندگی میں اور آپ کے خود کے جی اٹھنے کےلئے اس کے جی اٹھنے کی کیا اہمیت ہے ؟

تعلیم: بالاتفاق، ہماری دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو جی اٹھنے پر یقین نہیں کرتے، خصوصاً یسوع کے جی اٹھنے پر اور اس لئے انہیں خود کے لئے کوئی امید نہیںہے۔ مقدس پولوس اس حوالے سے بات کرتا ہے کہ اگر یسوع مردوں میں سے نہ جی اٹھتا تو اس کی کیا اہمیت ہوتی۔ 1کرنتھیوں 15باب12تا22آیت۔

1- اگر جی اٹھنا نہ ہوتا تو مسیح کے حوالے سے یہ کیا کہتا ہے (13آیت)؟ -----------

----

2- پھر پطرس اپنی تعلیم اور ہمارے ایمان کے بارے میں کیا کہتا ہے (14آیت)؟ ------

----

3- پولوس بحث میں شدت اختیار کرتا ہے۔ یہ ہمارے بارے میں کیا کہتا ہے (15آیت)؟

4- 16اور 17آیت کے مطابق یہ ہمارے ایمان کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ ---------

----

5- 18آیت میں پولوس ان لوگوں کے بارے میں بات کرتا ہے جو پہلے سے مر چکے ہیں۔ان کے بارے میں کیا کہتا ہے ؟----------------------------------

6- بالا آخر، پولوس کہتا ہے کہ اگر ہم صرف اس زندگی میں مسیح میں امید رکھتے ہیں ، تو پھر ہمارے متعلق کیا بات کی گئی (19آیت)؟ ------------------------

7- 20آیت ایک اہم اور چھوٹے سے لفظ سے شروع ہوتی ہے، --------! کون سی س
چائی ہے جو پولوس یہاں لکھتا ہے؟ "لیکن فی الواقع ------ ------- میں سے-------- اور کیونکہ جب آدم کے سبب سے ------- آئی تو آدم کے سبب سے ہی --------کی قیامت بھی آئی- اور جیسے ------- میں سب --------، ویسے ہی -------میں سب --------کئے جائیں گے-"

حصہ سوم

غور وحوض (جاری): آئیے عدالت کے کمرے میں واپس جاتے ہیں جہاںپطرس اور یوحنا صدر عدالت کے سامنے ملزم کھڑے ہیں-

1- 13آیت ہمیں مدد دیتی ہے کہ چیزوں کو ایک پسمنظر میں دیکھیں- جن لوگوں کو سامنا یوحنا
اور پطرس نے کیا وہ علماءتھے- وہ پرانے عہد نامے کے حوالہ جات کے سکالر تھے- وہ شریعت کو جانتے تھے اور انہوں نے اسے زبانی یاد کر رکھاتھا- انہوں نے کچھ اپنے قوانین بھی شامل کر لئے تھے جس سے وہ دوسروں کی نسبت زیادہ مذہبی تصور کئے جاتے تھے- انہوں نے خود کو مغرور کر لیا تھا جیسے کہ وہ تھے کیونکہ انہوں نے خود مہذہب کیا ہو اتھا اور شریعت کے خط رکھے تھے- اب وہ ان کے سامنے وہ دو آدمی کھڑے تھے جو غیر معمولی جرات کا مظاہرہ کر رہے تھے، ایسی جرات جو وہاں مجتمع لوگوں پر ظاہر تھی-8آیت اور اگلی آیات میں پطرس، روح سے معمور ہو کر، بہت دلیری کے ساتھ اورگہرائی کے ساتھ بیانات پیش کرتا ہے- وہ ان کی طاقت، درجے اور علم سے خائف نہیں تھا- جو وہ جانتا اور مانتا تھا اس نے اس کی گواہی دی- وہ "میرا گواہ" تھا جیسا کہ یسوع نے اس کا ہونا واضح کیا تھا (اعمال 1باب8آیت)- یہ ہمت کسی دوسرے ذرائع سے آئی تھی کیونکہ یہ الزام تراش سمجھتے تھے کہ وہ ---------- اور ----------- آدمی تھے (اعمال 4 باب13آیت)- ان پڑھ (ناخوانده) اور عام (ناواقف) سمجھے جانا ایسے بے حرمتی الفاظ تھے

جو انہوں نے یوحنا اور پطرس کو بیان کرنے کےلئے استعما
ل کئے۔

2- اگلی چیز جس نے عدالت کے کمرہ میں موجود لوگوں کو حیران کیا وہ یہ تھی کہ انہوں نے دیکھا

یہ آدمی، پطرس اور یوحنا، - - - ---- تھے (13آیت)۔ کس نے انہیں پہچانا؟ کیا یہ وہی عورت تھی جو عدالت کے باہر آگ جلا کر خود کو گرم کر رہی تھی اسی نے پطرس پر الزام لگایا جب اس نے اپنے خداوند کا انکار کرنا ختم کیا؟ کیا وہ ملخس تھا جس کا کان پطرس نے کاٹ دیا تھا؟ کیا وہ ہیکل کا چوکیدار یا سردار کاہن یا فریسی تھا جو اس وقت باغ میں پطرس اور یوحنا کے ہوتے ہوئے موجود تھا جس نے یسوع کو گرفتار کیا؟ ہم جان سکتے ہیں کہ نہ تو وہ عورت اور نہ ہی ملخس اس کمرے میں موجود تھے اور ہم یہ نہیں جانتے کہ کس نے ان آدمیوں کو پہچانا تھا لیکن ہم یہ جان سکتے کہ انہوں نے ان آدمیوں کے بارے میں کیا کہا: "یہ آدمی---
----

اطلاقی سوال: ایک بار جب ااپ لوگوں کے سامنے آجاتے ہیں، کیا وہ آپ کو بھی وہی کہیں گے جو انہوں نے پطرس اور یوحنا کے بارے میں کہا ، کہ "یسوع کے ساتھ رہے ہیں؟" آپ کے خیالات: --------
----

غور وحوض (جاری):

1- ایک بار پھر صدر عدالت اور وہ سب لوگ جو وہاں جمع تھے نہیں جانتے تھے کہ یسوع کے

ان پیروکاروں کے ساتھ کیا کیا جائے۔ "ہم ان آدمیوں کے ساتھ کیا کریں؟" یاد کیجئے، یسوع کے دکھوں کے دوران بھی وہ یہ نہیں سمجھ پا رہے تھے کہ اس کے ساتھ کیا کیا جائے اس لئے انہوننے اسے بار بار کسی دوسرے کے حوالہ کر دیا۔ اسے قائفا کے پاس لایا گیا، پھر پلاطوس کے پاس، پھر ہیرودیس کے حوالہ کیا گیا، پھر واپس پلاطوس کے حوالہ کیا

گیا اور پھر ہجوم کے حوالہ کر دیا گیا۔ کیا یہی کچھ پطرس اوریوحنا کے ساتھ ہونے والا تھا؟ مسئلہ کیا تھا (14اور16آیت)؟ --------- ---- - --------------------

----

2- یہ قریباً مضحکہ خیز بات ہے۔ انہیں لگا کہ وہ معجزہ کی خبر کو پھیلنے سے روک سکتے ہیں۔ پھر
انہیں لگا کہ وہ ان آدمیوں کو یسوع کے نام پر تعلیم دینے پر دھمکاتے ہوئے یسوع کے نام کو پھیلانے سے روک سکتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے پطرس اور یوحنا کو حکم دیا کہ اس کے نام سے تعلیم نہ دیں۔ ایک بار پھر یوحنا اور پطرس کی دلیری اور جرات کا اظہار ہوا۔ انہوں نے کیا جواب دیا (20آیت)؟ ------------------------------

----

اطلاقی سوالات:

1- اگر آپ یوحنا اور پطرس ہوتے تو کیا آپ نے تعلیم دینا چھوڑ دیا ہوتا؟ -----------

----

2- کیا لوگوں نے کبھی غور کیا کہ وہ آپ کے ساتھ کیا کرنے والے ہیں کیونکہ انہیں یہ روکنے
کی ضرورت ہوتی ہے،یعنی "یسوع کی باتیں" مزید پھیلنے سے روکنے کی ضرورت؟----

----

3- کیا چیز آپ کو خاموش رکھ سکتی ہے؟ کیا کوئی ایسی چیز ابھی بھی ہے جو آپ کو وہ سب بتانے
کےلئے روکتی ہے جو آپ نے سنا ہو یا دیکھا ہو؟ ----------------------

----

<u>حصہ چہارم</u>

تعارف: ہم اس بات پر غور کئے بغیر اس کہانی کو ختم نہیں کر سکتے کہ آگے کیا ہوتا ہے۔ ان آدمیوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے کیونکہ عدالت

یہ فیصلہ نہیں کر پاتی کہ انہیں کیا سزا دی جائے کیونکہ جو کچھ ہوا تھا اس پر سب لوگ حمد کر رہے تھے (اعمال4باب21اور22آیت)۔ لہٰذہ، پطرس اور یوحنا کہاں گئے؟ ان کے ساتھ کیا ہوا؟

تفویض: اعمال 4باب23تا41آیت پڑھیں۔

مشق:

1- 23آیت میں ہم دیکھتے ہیں کہ پطرس اور یوحنا چھوٹ کر---------------- گئے
اور اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے ان سے کہاتھا---------------کیا۔

2- ان سب لوگوں کو رد عمل کیا تھا جن کو انہوں نے یہ سب بیان کیا (24آیت)؟-----
----

3- پہلے بیان آیا پھر دعا ئیں کی گئی۔
الف۔ انہوں نے اپنے خالق کو پہچانا: -------------------------
ب۔ انہوں نے اپنے باپ دادا سے جانا کہ ایذا کے-------------------
خلاف تھی (26آیت کا دوسرا حصہ)۔
ج۔ انہوں نے یاد کیا کہ ان لوگوں کی وجہ سے کیا کیا ہوا تھا جنہوں نے یسوع کے خلاف سازش کی تھی۔ انہوں نے کیا جانا (28آیت)؟ -----------------
----

4- 29اور30آیت میں ان کی دعا کیا تھی؟ ---------------------------
----

5- خدا نے ان کے مابین اپنی ماجودگی کی تصدیق نہایت غیر معمولی انداز میں کی۔ ان کی دعا کے
بات کیا ہوا اس حوالے سے ہمیں کیا بتایا گیا ہے(31آیت)؟ ----------------
----

اطلاق:

1- مجھے کیا بیان کرنا چاہئے؟ ------------------------------------

2- میں کس کے ساتھ اپنا بیان بانٹ رہا ہوں؟ --------------------------

3- میرے ساتھ میرے بیان کے حوالے سے کون دعا کر رہا ہے؟

4- جب ہم آگے بڑھتے ہیں تو خدا کے مشن کےلئے ہماری کیا دعا ہونی چاہئے؟ --------

----

دعا: اے باپ، تو نے آسمان، زمین اور سمند بنائے، اور تو نے اس میں ہر چیز بنائی۔ تو نے روح القدس کے وسیلہ سے اپنے خادموں ، سارے کلام کے مقدس مصنفین،کے منہ سے بات کی۔ تیرے کلام کے وسیلہ سے ،تو نے یہ ظاہر کیا کہ ایذا یسوع کے خلاف، خداوند کے خلاف اور اس کے برگزیدہ کے خلاف تھی۔لوگوں نے تیرے پاک خادم یسوع کے خلاف سازش کی جسے تو نے مخصوص کیا، تاہم انہوں نے وہ سب کیا جو تیری قدرت اور مرضی نے پہلے سے ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔اب، اے خداوند، ان کے خدشات پر نظر کر اور اپنے خادم کو دلیری کے ساتھ تیرے کلام کی تعلیم دینے کے قابل بنا۔ اپنے ہاتھ شفا دینے کےلئے پھیلا اور اپنے مقدس خادم یسوع کے نام کے وسیلہ سے معجزاتی نشانات اور عجائبات سر انجام دے۔

تعلیم: یہ دعا جو آپ کے لئے لکھی گئی ہے ایک مثال ہے جس میں ہم خدا کے کلام اوردعا کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ وہ دعا ہے جو ابتدائی کلیسیا نے استعمال کی جب پطرس اور یوحنا لوٹ کر ان کے پاس گئے۔ یہی الفاظ ہماری زندگیوں کےلئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ انہوں نے سلطنت کرنے والے خداوند اور خالق کے طور پر خدا کو پہچانا۔انہوں نے روح القدس کے وسیلہ سے ان کے باپ داؤد کے منہ سے نکلنے والے الفاظ کو یاد کیا۔ اس نے یسوع ، برگزیدہ ، مسیحا کے خلاف ایذا کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے ان لوگوں کے اعمال کو یاد کیا جنہوں نے اس کے خلاف سازش کی اور یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے ان کے خلاف بھی سازش کی۔ ان کی دعا یہ تھی کہ انہوں نے بہت دلیری سے بات کی اور خدا سے مدد مانگی کہ وہ اپنے ہاتھ پھیلائے اور یسوع مسیح کے نام پر معجزاتی نشانات اور عجائبات دکھائے۔

آپ کو اس دعا کو اپنی روزانہ کی دعا بنانے کا حوصلہ دیا جاتا ہے کہ آپ خدا سے مانگیں کہ وہ دلیری کے ساتھ آپ کو بات کرنے کے قابل بنائے اور مدد مانگیں کہ کسی بھی صورت خدا اپنے ہاتھ "شفا دینے کےلئے بڑھائے تا کہ اس کے خادم یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔"

سبق نمبر 4

جاؤ، کھڑے ہو جاؤ اور بولو

اعمال 4اور5باب ۔ جرات مندانہ فرمانبرداری

سبق نمبر 4کا جائزہ

جائزہ
تعارف
سبق نمبر 4: اعمال 4اور5باب

- ابتدائی کلیسیا کا اتحاد
- حنن یاہ اور سفیرہ
- ابتدائی کلیسیا کی مزید عادات
- دوبارہ گرفتار
- ہیکل کی عدالت میں گواہ
- مجلس کے سامنے

تعارف

سبق نمبر 4میں ہم ابتدائی کلیسیا کے ایمانداروں کے اتحاد کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ ان کا اتحاد ان کی طرز زندگی سے ظاہر ہوتا تھا۔ اعمال 4 باب اس بات کو بیان کرتا ہے کہ وہ کس قدریک دل اور ایک خیال ہونے کے خواہشمند تھے۔وہ ان سب چیزوں کو جو ان کے پاس تھیں سب کی بہتری اور بھلائی کےلئے سمجھتے تھے۔ ان کی زندگی ایک دوسرے کے ساتھ ملکر کمیونٹی تھی۔ جب آپ 32تا37آیات پڑھتے ہیں تو اس بات پر غور کریں کہ اکیسویں صدی کی مثالی کلیسیا کیسے ایک گواہی دینے والی کلیسیا کے طور پر خود کو پیش کرتی ہے۔

حنن یاہ اور سفیرہ کے ساتھ اتنی سختی سے کیوں پیش آیا گیا؟ ایسا ضروری کیوں تھا؟ ان کے اعمال اس کمیونٹی کےلئے نقصان دہ کیوں تھے جو اپنی زندگی کا خلاصہ بطور "میرے گواہ" کرنے کا آغاز کر رہے تھے۔یہ فریبی چال چلن کس طرح ابتدائی کلیسیا کو خوف زدہ اور خراب کر رہا تھا؟

اور کوئی شخص ماسوائے یہ پوچھنے کے کچھ نہیں کر سکتا کہ، "کیا انہوں نے کبھی کچھ نہیں سیکھا؟" رسولوں کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا اور اب وہ مجلس اور حاکم سرداروں کے سامنے کھڑے ہیں۔ جی ہاں، چھپ جانا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت دلیری اور ہمت کے ساتھ عدالت کے سامنے بولنے کے۔ کوئی شخص یسوع کے الفاظ کو یاد کر سکتا ہے جب اس نے اپنے شاگردوں کی موجودگی میں کہا، "اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے ہولے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اسے پائے گا(متی 16باب24تا25آیت)۔"

سبق نمبر 4

حصہ اول

تعارف: سبق نمبر 2کے حصہ اول میں ہم نے اعمال 2باب42تا47آیت میں بیان کی گئیں ابتدائی کلیسیا کی عادات پر غور کیا۔اعمال کی کتاب میں پائی جانے والی مزید کہانیوں پر جانے سے قبل ، مقدس لوقا ہمارے ساتھ ابتدائی کلیسیا کی اور عادات کی بات کرتا ہے جو ان ایمانداروں کے اندر فروغ پائیں جو جی اٹھے اور آسمان پر اٹھائے گئے خداوند کے گواہوں کی کمیونٹی میں رہتے تھے۔

تفویض: اعمال 4باب32تا36آیت پڑھیں۔

مشق:

1- 32آیت کے پہلے حصہ میں ہمیں ایمانداروں کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ -------

----

2- یہ ایک دل اور ایک جان اتحاد خود کو کیسے ظاہر کرتے ہیں(32آیت کا دوسرا حصہ)؟---

--- -

3- جی اٹھنے کے حوالے سے گفتگو مذہبی راہنماؤں کےلئے مشکلات کا باعث بنی۔ اس کا انجام

پطرس اور یوحنا کی گرفتاری ہوا اور انہیں اس حوالے سے ڈرایا دھمکایا گیا کہ یسوع کے نام پر تعلیم نہ دیں یا بات نہ کریں (اعمال 4باب18آیت)۔

33آیت میں ہمیں کیا بتایا گیا ہے؟-----------------------------

----

انہوں نے یسوع کے جی اٹھنے کی گواہی دینا نہ صرف جاری رکھا بلکہ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ

انہوں نے یہ ------------ اور --------- کے ساتھ کیا۔

4- 20آیت میں انہوں نے مذہبی راہنماؤں کو کیا کہا؟-------------------

----

انہوں نے اپنا وعدہ پورا کیا!

5- خدا کی موجودگی واضح تھی۔ اس کا ----------ان سب پر تھا (33آیت کا دوسرا
حصہ)۔

6- ہم نے ابتدائی کلیسیا کے اتحاد اور ان کی ملکیتوں کے حوالے سے انکی فراخدلی کے بارے
میں سیکھا۔ ہم ان کی متواتر گواہی کے بارے میں بھی
سیکھتے ہیں جب وہ یسوع کے مردونمیں سے جی اٹھنے کی
گواہی دیتے ہیں۔ خدا کا فضل ان سب پر تھا۔ 34اور35آیت
ہمیں ابتدائی کلیسیا کی مزید خصوصیات اور عادات بتاتی ہے۔
ہمیں کیا بتایا گیا ہے؟ -----

7- پھر 36اور37آیت میں ہمیں ایک خاص شخص کی مثال دی گئی ہے۔ وہ کون تھا؟----

----

ہمیں اس کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ --------------------------

----

اطلاق:

1- سب ایماندارونمیں اتحاد اور یکجہتی کا ہونا کیسا لگتا ہوگا؟ خدا کے لوگوں کے مابین تصادم
اورتقسیم اکثر عادتاً رویے پائے جاتے ہیں۔ اتحاد اتنا ہی دلکش
ہے جتنا کہ تقسیم ناپسندیدہ ہے۔ اتحاد کے حوالے سے آپ کا
کیا تجربہ ہے؟ ان لوگوں میں آپ نے کیا چیز دلکش پائی جو
ایک دل اور ایک جان ہوتے ہیں؟ ان رویوں پر غور کریں جو
یہاں اتحاد پیدا کرتے ہیں:

الف۔ شادی میں-------------------------------------

ب۔ خاندان میں -------------------------------------

ج۔ دفتر یا کام کی جگہ میں --------------------------------

د۔ کلیسیا میں -------------------------------------

2- آپ کو برنباس بننا کیسا لگے گا، یعنی وہ شخص جو اپنی ملکیت کے تحفے میں دوسروں کےلئے مدد

اور ہمت پیش کرتا ہے، خاص طور پر ان ضرورت مندوں کےلئے جو آپ کے پاس رہنے والے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کا تعلق رکھتے ہیں؟------------------
----

حصہ دوم

تفویض: اعمال 5باب1تا11آیت ، حنن یاہ اور سفیرہ کی کہانی پڑھیں۔برنباس ایک ایسے شخص کی مثال ہے جو ایمانداروں کے ساتھ ایک دل اور ایک جان تھایہ اگلی کہانی ایک ایسے جوڑے کی ہے جنہوں نے ایمانداروں کے ساتھ فریب کرنے کا فیصلہ کیا۔

مشق:

1- حنن یاہ اور سفیرہ نے کیا کیا تھا(1آیت)؟ ------------------------
----

2- حنن یاہ نے پیسوں کے ساتھ کیا کیا(2آیت)؟ -----------------------
----

3- سفیرہ کھیت کے بکنے ، چند پیسے اپنے پاس رکھنے اور باقی ماندہ رسولوں کے حوالے کرنے کے بارے میں کیا جانتی تھی (2اور3آیت)؟ -----------------------
----

4- 3آیت میں پطرس حنن یاہ کو بلاتا اور اسے اس کے کئے کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔

الف۔ اس کا دل کس نے بھر دیا؟---------------------------

ب۔ یہ اس سے کیا کروانے کا موجب بنا؟ -----------------------

ج۔ اس نے نہ صرف جھوٹ بولا بلکہ اور اس نے کیا کیا؟

5- پطرس نے اس پر اس لئے الزام نہیں لگایا کہ وہ کھیت کا ملک تھا۔ اس نے اس لئے اس پر الزام نہیں لگایا کہ اس نے پیسے رکھ لئے جو اسی کے تھے جب اس نے کھیت بیچا۔اس کا جھوٹ کیا تھا؟پطرس نے کس وجہ سے یہ کہا، "تو نے کیوں اپنے ---------میں اس بات کا خیال باندھا؟ تو نے ------ سے نہیں بلکہ ----------- سے ---------(4آیت)"؟ حنن یاہ نے کیاکیا؟-------

6- حنن یاہ کے ساتھ کیا ہوا (5آیت کا پہلا حصہ)؟

7- ان سب کے ساتھ کیا ہوا جنہوں نے اس کے بارے میں سنا (5آیت کا دوسرا حصہ)؟ ---

----

8- حنن یاہ کو باہر لے جایا گیا اور دفن کر دیا گیا(6آیت)۔ اس کے تین گھنٹے بعد کیا ہوا(7
آیت)؟ ---

9- پطرس نے اس سے کیا پوچھا (8آیت)؟ --------------------------

10- اور اس نے جواب دیا: -----------------------------------

11- پھر پطرس نے اس سے پوچھا، "تم نے کیوں خداوند کے روح کو----------- ایکا
کیا؟"

12- پھر اس نے اسے کیا کہا(9آیت کا دوسرا حصہ)؟

13- اسی دم (10آیت کا پہلا حصہ)------------------------------
پھر جوانوں نے (10آیت کا دوسرا حصہ)-------------------------

14- ہمیں کلیسیا کے بارے میں اور ان سب کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے جنہوں نے جو ہوااس
کے بارے میں سنا (11آیت)؟-----------------------------

غورو حوض: یہ اس جارحانہ گناہ کی پہلی درج کردہ کہانی ہے جو ابتدائی کلیسیا میں رونما ہوئی۔ حنن یاہ اور سفیرہ نے جان بوجھ کر اور آزادانہ مرضی کے ساتھ خدااور کلیسیا کے ساتھ جھوٹ بولا۔ انہوں نے اس بات کا تاثر پیش کیا کہ سب پیسے جو انہوں نے کھیت بیچ کر حاصل کئے ہیں رسولوں کے حضور پیش کر دئے ہیں تاکہ انہیں ضرور مندوں میں تقسیم کر دئے جائیں۔موت نہایت شدید قسم کی سزاءلگتی ہے۔

1- اس بات پر غور کریں کہ گناہ کے نپٹنا اور اس قدر شدت کے ساتھ نپٹنا انتہائی اہم کیوں تھا:

2- فریب کا گناہ کلیسیا کے لئے نہات تباہ کن کس وجہ سے تھا؟

دعا: اے خداوند، میں حنن یاہ اور سفیرہ کے گناہ کےلئے اسی شدت کا اظہار کرنا چاہتا ہوں-میں بھی اچھا دکھائی دینا چاہتا ہوں خواہ میرے اندر میں کوئی اچھی چیز نہیں پائی جاتی- مجھے اس بات کا اقرابھی کرنا ہے کہ میں دوسروں پر اچھا تاثر چھوڑنا چاہتا ہوں خواہ اس سے مراد مجھے جھوٹنا بولنا یا دوسروں کے سامنے دکھاوا کرنا ہے- اے خداوند مجھے معاف کر دے- مجھے اس بات کو سمجھنے اور اس پر یقین کرنے کے قابل بنا دے کہ صرف تو ہی مجھے اچھا دکھائی دینے والا بنا سکتا ہے- صرف تو ہی مجھے میرے خفیہ گناہوں سے پاک کر سکتا ہے-صرف تو ہی میرے اندر صاف دل پیدا کر سکتا اور میرے اندر درست روح کی تجدید کر سکتا ہے- مجھے اس بات کا یقین کرنے کےلئے بااختیار بنا کہ مجھے صرف تیری نیکی کی ضرورت ہے کہ میں دلیری کے ساتھ اور اعتماد کے ساتھ آسمانی باپ کے سامنے کھڑا ہو سکوں---
----

حصہ سوم

تعلیم: اعمال 5باب12تا16آیت میں ہم مزید ان عادات کے بارے میں سیکھتے ہیں جنہیں ابتدائی کلیسیا نے مقرر کیا-

1- ہمیں 12آیت میں بتایا گیا ہے کہ رسول---------------------------
----

2- ہمیں 13آیت میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایماندا-----------------------
--------------لیکن انہیں لوگوں سے بہت عزت ملتی تھی جیسا کہ آپ اس سے تصور کر سکتے ہیں جب دوسرے لوگوں نے حنن یاہ اور سفیرہ کے بارے میں سنا-

3- 14آیت ہمیں بتاتی ہے کہ ---------------------------------

4- پھر ہم کچھ نیا پڑھتے ہیں۔ہمیں 15آیت میں کیا بتایا گیا ہے؟ ---------------

----

5- بیمار اور ناپاک روحوں کے ستائے ہوئے لوگ رسولوں کے پاس لائے جاتے اور وہ -----
---------------------------------------(16آیت)۔

6- بیماروں کی شفا کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ نے کلیسیا کی عادات کے بارے میں کیا سیکھا ہے؟

7- جب ہم 16آیت میں پڑھتے ہیں کہ یروشلیم کے چاروں طرف کے شہروں سے بھی
لوگوں کے ہجوم اکٹھے ہوتے تھے تو اس سے ہم کیا سیکھنے کا آغاز کرتے ہیں؟ ---------

----

تعارف: لیکن اگلی کہانی میں ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ مسئلہ اب بننا شروع ہوا ہے۔ سردار کاہن اور وہ سب جو اس کے ساتھ تھے ------------ سے بھر گئے۔ کیا یہ دلچسپ نہیں؟ اعمال 4باب8آیت میں اور 31آیت میں مثال کے طور پر، ہم پڑھتے ہیں کہ پطرس اور سب لوگ ----------- سے بھر گئے۔ وہ جو حسد سے بھر گئے تھے گرفتاریاں کروا رہے تھے تاکہ رسولوں کو خاموش کیا جا سکے۔ وہ جو روح القدس سے معمور تھے انہوں نے خدا کا کلام دلیری سے سنایا۔

تفویض: اعمال 5باب17تا42آیت پڑھیں۔

مشق:

1- رسولوں کو گرفتارکیا گیا اور جیل میں ڈال دیا گیا۔ رات کے وقت کیا ہوا(19تا20آیت)؟

2- پس، رسولوں نے کیا کیا(21آیت)؟ ---------------------------

3- درین اثنا، وہ سب کون تھے جو جمع ہو رہے تھے (21آیت کا دوسرا حصہ)؟ -------

----

4- انہوں نے رسولوں کو بھیج دیا۔ پیادوں نے وہاں کیا پایا(22آیت)؟ -----------

----

5- انہوں نے کیا خبر دی (23آیت)؟ ----------------------------

6- مذہبی راہنماؤں کا رد عمل کیا تھا (2آیت)؟ ------------------------

----

انسانی نقطہ نظر سے وہ قید خانہ چوکیداروں کے ساتھ بند دروازوں میں محفوظ تھا۔ لیکن،
جب دروازے کھولے گئے انہیں وہاں کوئی نہیں ملا(23آیت)

7- ہر کوئی حیران اور الجھن میں تھا کہ اب کیا ہوگا۔ ان سب چیزوں کو مزید پچیدہ بنانے کےلئے
کوئی شخص آیا اور بتایا کہ جن رسولوں کو گرفتار کیا گیا تھا وہ اس وقت کہاں تھے۔ وہ کہاں تھے
(25آیت)؟ --

8- وہ کیا کر رہے تھے؟ --------------------------------------

9- پس، سردار اور اس کے پیادے رسولوں کو لائے۔ 26آیت میں ہمیں ان کی گرفتاری کے
بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟----------------------------------

حصہ چہارم

غورحوض:

1- یہ واقعات کا ایک عجیب الجھاؤ سا ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ ان یہ مذہبی رہانما

لوگوں سے خائف ہیں۔ کیا یہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہے؟ ہمیں درج ذیل فقرات میں بتایا گیا ہے:

الف۔ لوقا 22باب2آیت۔ ---------------------------

ب۔ مرقس 11باب18آیت-----------------------------

ج۔متی26باب4تا5آیت---------------------------------

2۔ انسانی نظریے کے مطابق، رسولوں کو ہی خائف ہونا چاہئے ۔ وہی ہیں جوانہی لوگوں کے ہاتھوں قید میں تھے جنہوں نے یسوع کو مصلوب کیا۔علاوہ ازیں، انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ، "جاؤ ہیکل میں کھڑے ہو کر اس زندگی کی سب باتیں لوگوں کو سناؤ(اعمال5باب 20آیت۔"اور انہوں وہ وہی کرتے ہیں۔ ایک بار پھر ہم دیکھتے ہیں کہ کیسے روح القدس انہیں دلیری دیتا ہے۔ صبح کے وقت وہ دوبارہ ہیکل میں آکر لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ آپ ان کی دلیری اور ہمت کو کیسے واضح کرتے ہیں؟ کیا یہ وہی آدمی نہیں جو "---------- کے خوف سے(یوحنا20باب19آیت) " ایک کمرے میں بند تھے؟انہیں کیا ہو گیا تھا؟

مشق:

1۔ رسولوں کو مجلس کے سامنے لایا گیا (27آیت)۔ ان پر الزامات کیا تھے (28آیت)؟

2۔ پطرس کا جواب کیا تھا (29آیت)؟

3۔ پطرس نے بات جاری رکھی اور 30آیت میں وہ دوبارہ کیا چیز سامنے لایا؟

4۔ یسوع کے جی اٹھنے کی بدولت اس نے کیا مہیا کیا (31آیت)؟ --------------

----

5۔ ان سب باتوں کا گواہ کون ہوگا (32آیت)؟ ------------------------ اور ---

6- ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب انہین یہ سب سنا تو وہ ----------- اور انہیں ------
7- گملی ایل کون تھا؟ -------------------------------------
8- گملی ایل نے عدالت میں دلیلیں پیش کیں۔ آپ کے اپنے الفاظ میں ، وہ کیا کہتا ہے (35 تا 39آیات)؟---

----
9- جنہوں نے اس کی باتیں سنیں انہوں نے------------(40آیت)۔ اس سے آگے انہوں نے کیا کیا؟ -------------------------------
10- رسولوں کا جواب کیا تھا (41تا42آیات)؟
الف---
ب--

اطلاق:

1- وہ اپنے دکھوں میں خوش ہوتے تھے اور انہوں نے اس خوشخبری کی تعلیم دینا اور تبلیغ کرنا کبھی نہیں چھوڑکہ یسوع مسیح ، مسیحا ہے۔ میں کس حد تک اسی طرح تکلیفیں سہنے کے لئے تیار ہوں جس طرح رسولوں نے انجیل کی خاطر سہیں؟ میں کس حد تک یسوع کی خوشخبری کی تعلیم اور تبلیغ دلیری کے ساتھ دینا کبھی نہ چھوڑنے کےلئے تیار ہوں؟ ---------

----
2- کیا میں یہ مانتا ہوں کہ فرشتے نے مجھے آزاد کیا اور حکم دیا کہ "جاؤ ہیکل میں کھڑے ہو کر اس زندگی کی سب باتیں لوگوں کو سناؤ؟"وہ کون سی عدالت ہوی جہاں مجھے کھڑا ہو کر یسوع کی باتیں کرنی ہیں؟ ----------------------------------

----

دعا: اے خداوند تیرے شاگردوں کو تیرے دلیر اور باہمت گواہوں کی مانند زندگی گزارنے کےلئے انہیں بااختیار بنانے کےلئے میں تیرا شکر گزار ہوں۔ انہوں نے لوگوں کی بجائے تیری فرمانبرداری کی۔ انہیں وہ

سب باتیں نہ کرنے کےلئے مجبور کیا گیا جو انہوں دیکھی اور سنی تھیں۔وہ قید، دکھوں یا ایذاؤں سے خائف نہیں تھے بلکہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کی اور ایک بار پھر ہیکل کی عدالت میں کھڑے ہوئے اور اس نئی زندگی کا مکمل پیغام لوگوں کو دیتے ہوئے پائے گئے ہیں۔ توفیق دے کہ میں تیرا وفادار رہوں اور تیری راہوں پر چلنے سے شادمانی پاؤں۔ مجھے تیرا با ہمت وفادار بننے کی توفیق تھے تاکہ میری زندگی تیری اور انسان کے لئے تیری عظیم محبت کی گواہی ہوخواہ اسکی کوئی بھی قیمت ادا کرنا پڑے۔مجھے دلیری اور ہمت کے ساتھ ان باتوں کو بتانے کی قوت عطا کر جو میں نے دیکھی اور سنی ہیں--------------------------
----

سبق نمبر 5

ایمان سے بھرپور ایک شخص

اعمال 6تا8ابواب۔ ستفنس ،شہید

سبق نمبر 5کا جائزہ

جائزہ

تعارف

سبق نمبر 5: اعمال 6تا8ابواب

- معاشرتی منسٹری کےلئے ستفنس کی بلاہٹ
- ستفنس اور اس کے مدعی
- ستفنس کا وعظ جاری رہا
- غور وحوض اور اطلاق
- فلپس اور شمعون
- پطرس اور شمعون

تعارف

ابتدائی کلیسیا پر معاشرتی منسٹری کی ضروریات کا بوجھ پڑ گیا۔ رسولوں نے اس شعبہ میں خدمت کےلئے قابلیتوں کو پر عزم بنایا۔ غور سے ان کی ضروریات کی فہرست کو دیکھیں۔ ان کو تحریر کریں اور دیکھیں کہ انہوں نے وہ چیزیں ان لوگوں کےلئے کیوں چنیں جنہیں دوسروں کی ضروریات کی منسٹری کےلئے کام کرنا تھا؟ آپ کی فہرست میں کیا کیا قابلیتیں ہونی چاہئے؟ کیا دونوں فہرستیں ایک جیسی ہیں؟

ستفنس کو چنا گیا اور وہ بہت زبردست کام کر رہا تھا لیکن جلد ہی وہ دوسروں کی تنقیدی توجہ کا شکار ہو گیا۔ وہ کس حد تک چاہتے تھے کہ جا کر ستفنس کو دور کر دیا جائے؟ آپ کن مشکلات کو یاد کر سکتے ہیں جب آپ ستفنس کی مشکلات کو دیکھتے ہیںَ یہ بات دلچسپ ہے کہ جب اس پر مجلس کی طرف سے سوال اٹھا تو اس نے اسے یسوع مسیح کی گواہی دینے کا بہترین موقع سمجھا۔

پطرس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ، "جو کوئی تم سے تمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اس کو جواب دینے کےلئے ہر وقت مستعد رہو (1پطرس3باب 15آیت)۔"توجہ سے سنیں جب ستفنس اپنے مدعیوں کو جواب دیتا ہے۔ اس نے یہودی تاریخ کا جائزہ لیا اور پھر ان الفاظ سے اپنی گواہی کا اختتام کیا، "اے گردن کشو اور دل اور کان کے نامختونوتم ہر وقت روح القدس کی مخالفت کرتے ہو "۔ اس دلیرانہ الزام پر وہ اس پر

چڑھ آئے ، اسے شہر سے باہر نکال کر لے گئے اور اسے سنگسار کر کے قتل کر ڈالا۔

سبق نمبر 5

حصہ اول

تعارف:اس اگلی کہانی میں ہم کلیسیا کو عمل میں دیکھیں گے۔ مسیحت محض ذاتی طور پر خدا کے روبرو ہونا نہیں ہے۔ مسیحی لوگ ایک جماعت کا حصہ بھی بنتے ہیں ، ایمانداروں کی جماعت۔جو محبت خدا ہمارے اندر ڈالتا ہے وہ ہمارے اندر دوسروں ضرورت پوری کرنے سے بہتی ہے۔ یہ کلیسیا بطور ایک جماعت عمل میں ہے، ایک مسیحی جماعت۔ اعمال6باب میں کلیسیا کو عمل میں دیکھیں۔

تفویض: اعمال6باب1تا7آیت پڑھیں۔

مشق:

1- 1آیت کے مطابق کیا مسئلہ در پیش ہو رہا تھا؟ ----------------------
----

2- بارہ شاگردوں نے سب رسولوں کو اکٹھا کیا اور اس مسئلہ پر بات چیت کی:

الف۔ بارہ شاگرد کیا سمجھتے تھے کہ ان کی ذمہ داری کیا تھی(2آیت)؟ ---------
----

دوسرے لوگ جو کلیسیا کا حصہ تھے ان کے کام یا خدمت پر غور کریں۔ رسول تو

تعلیم کی خدمت میں مشغول تھے، "خدا کے کلام کی خدمت"۔ کلام معاشرتی کام کے ساتھ ساتھ چلتا ہے اس لئے انہیں ان لوگوں کی شناخت کرنے کی ضرورت تھی جو معاشرتی کام میں شامل تھے، "کھانے پینے کا انتظام" کرنے کا معاشرتی کام۔ دونوں نہایت ضروری ہیں۔ دونوں ہی بلاہٹیں ہیں۔ ہر ایک میں مختلف نعمتیں استعمال ہوتی ہیں۔

ب۔ شاگردوں کو ذمہ داری دی گئی کہ ----------میں سے------کو

چن لو (3آیت)۔ یہ آدمی کس چیز کےلئے مشہور ہوں؟

۱۔ ------------------------------------

۲۔ ------------------------------------

ج۔ شاگرد اپنی توجہ --------------------اور --------پر لگائیں گے۔

3- 5آیت میں ہمیں ان چنیدہ لوگوں کی فہرست دی گئی ہے۔ پہلا شخص جسے انہوں نے چنا وہ

----------تھا۔ اسے کیسے بیان کیا گیا تھا؟ --------------------

----

4- ان آدمیوں کو ------------کے سامنے کھڑا کیا گیا۔پھر 6آیت میں ہمیں کیا بتایا

گیا ہے؟ --

5- اس عمل کا کیا نتیجہ نکلا جو کیا گیا(7آیت)؟

الف۔ ---

ب۔ --

ج۔ --

غور وحوض: ہم اکثر اوقات ان نعمتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو ہمارے پاس ہوتی ہیں اور خدمت کی بلاہٹ کو اہمیت نہیں دیتے۔ اس کہانی میں یہ بات بہت واضح کی گئی ہے کہ کلام اور دوسروں کی دیکھ بھال کرنا دونوں، ہر لحاظ سے، خوشخبری پھیلانے اور ان لوگوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کےلئے لازمی ہیں جو شاگرد بنتے ہیں۔ خدا ہر کسی کی خدمت کی بلاہٹ کو اس زمین پر اس کی بادشاہی کے فروغ اور بڑھوتری

کےلئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ وہ ہمیں اپنے گواہوں کے طور پر استعمال کرتا ہے!

یہ بات نوٹ کی جانی چاہئے کہ رسول ثقافت کے حوالے سے نہایت حساس تھے۔ یونانی بولنے والی بیواؤں کو مدد کی ضرورت تھی۔ رسولوں نے یونانی بولنے والے آدمیوں کو ہی مناد بنایا۔ وہ ان لوگوں کی ثقافت اور مشقوں کے لئے حساس تھے جن کی وہ خدمت کرتے تھے۔

سوال: اس حقیقت کے حوالے سے ہم کیا سیکھتے ہیں کہ خدا ہم میں سے ہر کسی کو ہمارے پسمظر سمیت دوسروں کےلئے موثر طور پر استعمال کرتا ہے ؟-------------------

----

اطلاق:

1- جب میں دوسروں کےلئے اپنی خدمت پر غور کرتا ہوں تو اس سے مجھے کیا بصیرت ملتی ہے؟

2- کیا میں اپنی خدمت کی بلاہٹ کو اپنے کام کے مطابق اہمیت دیتا ہوں؟ کیا میں یہ مانتے ہوئے کہ میں اس کا گواہ ہوں اور یہ کہ وہ مجھے اپنی بادشاہی کے فرغ اور اشتہار کےلئے کرتا ہے مستعدی کے ساتھ زندگہ گزار رہا ہوں؟ -----------------------

----

3- مجھے کون سی تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے جب میں غور کرتا ہوں:

الف۔ میرے کام میں؟ ---------------------------------

ب۔ میرے رویے میں؟---------------------------------

ج۔ میری نعمتوں، قابلیتوں، ہنر، دلچسپیوں میں؟-------------------

د۔ میرے تعلقات میں؟--------------------------------

غور وحوض: ان ابتدائی رسولوں کے کام عمل کے نتائج پر (7آیت) ایک لمحے کےلئے غور کریں۔ اس پر غور کریں جو خدا نے ستفنس اور دیگر لوگوں کے وسیلہ کیا۔راہنما ان لوگوں کی ساکھ اور اخلاقی کردار کو دیکھ رہے تھے جنہیں اس کام کےلئے منتخب کیا گیا۔ وہ روح اور حکمت سے معمور لوگ سمجھے جاتے تھے۔ ستفنس، خاص طور پر، ایمان سے بھر پور اور روح القدس سے معمور شخص کی ساکھ رکھتا تھا۔

اطلاق:

1- لوگ میرے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ میرے پڑوس میں، میرے دفتر میں، اور دوسری
جگہیں جہاں میں اکثر ہوتا ہوں میری ساکھ کیا ہے؟ دوسرے لوگ میرے کردار کے بارے میں کیا کہیں گے؟ کیا وہ کہیں گے کہ میں ایمان اور روح القدس سے معمور ہوں؟

2- کیا میری ساکھ خدا کے کردار کی عکاسی کرتی ہے یا کوئی ایسی تبدیلیاں ہیں جو میں چاہتا ہونکہ
خدا کا روح مجھ میں پیدا کرے؟ کوئی ایک تبدیلی کیا ہوسکتی ہے؟-------------

----

حصہ دوم

تفویض: ستفنس کی کہانی جاری رہتی ہے۔ اعمال 6باب8تا15آیات پڑھیں۔

مشق:

1- 8آیت میں ہم بہت نمایاں طور پر ستفنس کے بارے میں مزید سیکھتے ہیں۔ ہمیں اس کے
بارے میں کیا بتایا جاتا ہے؟----------------------------------

----

2- حیرانی کی بات نہیں کہ بعض لوگ ---------ستفنس کےساتھ-----کرنے

لگے (9 آیت)۔ لیکن ہمیں 10آیت میں کیا بتایا گیا ہے؟

3- جب انہیں احساس ہوا کہ ان کی بحث کسی کام کی نہیں تو پھر انہوں نے کیا کیا(11آیت)؟

کیا یہ بحث جانی پہچانی لگتی ہے؟ متی26باب59تا61آیات دیکھیں۔

4- جھوٹی گواہیوں کا کیا نتیجہ تھا (12آیت)؟

الف۔ 12آیت:-------------------------------------

ب- 12آیت: -------------------------------------

ج- 13آیت: -------------------------------------

نوٹ: مقدس مقام، یا ہیکل اور شریعت کو بھی موسیٰ کی روایات میں سے یہودیوں اور ان کے مذہبی راہنماؤں کی دو مقدس ملکیتیں سمجھا جاتا ہے۔

5- اس بات کو پڑھنا نہایت دلچسپی کی بات ہے کہ جو لوگ صدر عدالت میں موجود تھے انہوں نے ستفنس کا چہرہ غور سے دیکھا (15آیت):----------------------

تعارف:اعمال7باب2تا53آیت میں ستفنس عدالت سے مخاطب ہوتا ہے جنہوں نے اس پر کفر کا الزام لگایا اور اب سردار کاہن اس سے پوچھتا ہے، "کیا یہ باتیں اسی طرح ہیں(1آیت)؟" ستفنس سمجھ جاتا ہے کہ اب اس کے پاس اپنے مدعیوں کو یسوع کے بارے میں گواہی دینے کا موقع ہے۔ اس کے وعظ کے خلاصہ پر غور کریں اور جب ستفنس ابراہام سے یسوع تک اسرائیل کی تاریخ بیان کرتا ہے تو خدا کا عمل دیکھیں۔ خدا عمل کرنے والا خدا ہے؛ ہمارا خدا ڈھونڈنے والا اور نجات دینے والا ہے؛ خدا نے ابراہام کو کعنان اور موسی کو موعودہ سر زمین پر بھیجا۔وہ بھیجنے والا خدا ہے جس نے انبیا کو بھیجا اور اپنے بیٹے کو بھیجا اور اب ہمیں بھی بھیجتا ہے۔ یہ آپ کے مطالعہ کے سابقہ یونٹوں کا جائزہ ہوگا۔

تفویض:اعمال 7باب2تا53آیات پڑھیں۔

مشق: 2تا8آیات

1- اس حصہ میں بنیادی کردار کون ہے؟ -----------------------------
2- 3آیت میں خدا کا حکم کیا تھا؟ --------------------------------
3- خدا نے اسے کہاں بھیجا (4آیت)؟ -----------------------------
4- خدا نے کیا وعدہ کیا (5آیت)؟ -------------------------------
5- خدا نے کیا پیشن گوئی کی (6تا7آیت)؟ -------------------------
6- خدا نے ابراہام کے ساتھ کیا وعدہ کیا تھا(8آیت)؟

7- آئیے جائزہ لیں(8آیت)۔

الف۔ اس کا بیٹا کون ہے؟ --------------------------------

ب۔ اس کا پوتا کون ہے؟ --------------------------------

ج۔ اس کے بیٹے کا پوتا کون ہے؟ ----------------------------

مشق: 9تا19آیات

1- اس مطالعہ میں مرکزی کردار کون تھا؟ --------------------------
2- خدا نے خود کو یوسف پر کیسے ظاہر کیا (10آیت)---------------------

----

3- قحط کی وجہ سے کیا ہوا (11تا16آیات)؟ -------------------------

----

4- مصر میں ایک اور بادشاہ حاکم ہو گیا۔ یہ فرعون یوسف کو نہیں جانتا تھا (18تا19آیت)۔

ہمیں اس کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ ------------------------

----

مشق: 20تا29آیات

1- مرکزی کردار کون ہے(20آیت)؟ --------------------------
2- جب وہ بچہ تھا تو اسکی زندگی کے بارے میں ہمیں کیا بتایا گیا ہے(20تا22آیات)؟

3- 23تا25آیت میں موسیٰ کا غلط مفروضہ کیا تھا اور وہ مصر سے کیوں بھاگ گیا(26تا 28

آیات)؟ ---
4-   (29آیت) موسیٰ کے ایک آدمی کو قتل کرنے کے بعد وہ مدیان کو بھاگ گیا جہاں وہ
----------رہا۔

حصہ سوم

مشق جاری: 30تا37آیات
1-   40سال تک مدیان میں گزارنے کے بعد اپنی بھیڑیں چراے ہوئے موسیٰ کے ساتھ کیا ہوا
(30آیات)؟ --
2-   خدا نے اپنے لوگوں پر ظلم دیکھ اور ان کے چلانے کی آواز کو سنا تھا۔ اس نے کیا کرنے کا ارادہ
کیا (34آیت)؟ -------------------------------------
3-   خدا نے موسیٰ کےلئے کیا کرنے کا ارادہ کیا؟

4-   موسیٰ کو-------------نے ----------- اور----------- ٹھہرا کر
اس فرشتہ کے ذریعہ سے بھیجا جو اسے جھاڑی میں نظر آیا تھا (35آیت کا دوسرا حصہ)۔
5-   ہمیں بتایا گیا ہے کہ موسیٰ لوگوں کو نکال لایا اور اس نے ---------- اور
----------دکھائے (36آیت)۔
6-   موسیٰ نے لوگوں کو بتایا کہ خدا تمہارے ----------میں سے تمہارے لئے مجھ سا
ایک ------پیدا کرے گا(37آیت)۔

مشق: 38تا43آیات
1-   موسیٰ کا لوگوں کے لئے "زندہ کلام" حاصل کرنے کے باوجود (38آیت) ان کے باپ
دادا نے کیسے اس کا جواب دیا (39تا42آیات)؟
الف۔ اس کے فرمانبردار----------------
ب۔   بلکہ اس کوایک طرف-----------

ج- انکے دل مصر کی طرف ------------ہوئے۔
2- وہ کس کی عبادت کرتے تھے (40تا41آیات)؟---------------------
3- خدا کارد عمل کیا تھا (42آیت)؟-----------------------------
----
4- خدا نے لوگوں کو ---------سے پرے لے جا کر -----------کرنے کا
فیصلہ کیا (43آیت)۔

مشق: 44تا50آیات
1- یہ آیات اس ------------کے حوالے سے بات کرتی ہیں جو بیابان میں ان کے
ساتھ رہا۔ یہ ان کے ساتھ --------------کی راہنمائی میں لایا گیا۔
2- داؤد نے خدا سے کیا پوچھا (46آیت)؟ --------------------------
3- در اصل خدا کا گھر، ہیکل کس نے بنائی (47آیت)؟

نوٹ: ستفنس کے الفاظ کے پوشیدہ معنی یہ تھے کہ یہودی راہنماؤں نے خود کو ایک مقام کے ساتھ، خاص طور پر ہیکل کے ساتھ جوڑ لیا، نہ کہ خدا کے ساتھ وہ اس واحد ہستی پر بھروسہ نہیں کرتے تھے جس نے ان کے باپ دادا کو بچایابلکہ ہیکل سے متعلق وہ اپنی شریعت اور اس کی مشقوں دونوں پر بھروسہ کرتے تھے۔ خدا یقیناً وہاں محدود نہیں کیا جا سکتا۔یسوع نے کہا جو لوگ حقیقتاً خدا کی پرستش کرتے ہیں وہ "روح اور سچائی سے(یوحنا4باب24آیت)" اس کی پرستش کرتے ہیں۔ اس کے الفاظ نے یہودی راہنماؤں کے دل جلا دئیے اور ان کی بت پرستی کو ظاہر کیا۔ انہیں توبہ کی دعوت دی گئی جسے انہوننے سختی سے رد کر دیا۔

مشق: 51تا53آیات
1- ستفنس ان لوگوں کے بارے میں کیا کہتا ہے جو اس پر الزام لگاتے ہیں (51تا53
آیات)؟ --

2- انہوں نے کہا کہ وہ شریعت کا احترام کرتے تھے۔ یہ ان کےلے مقدس تھا۔ تاہم ہمیں
53آیت میں کیا بتایا گیا ہے؟ --------------------------------

تفویض: اعمال 7باب54آیت تا8باب1آیت۔

مشق:

1- جو کچھ ستفنس نے کہا اس پر سردار کاہن اور دیگر لوگوں کا رد عمل کیا تھا (54 آیت)؟--

----

2- ستفنس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اس کی توجہ کس طرف مبذول ہوگئی(55تا 56 آیت)؟ --

----

3- ہمیں 57تا58آیت کے دوسرے حصہ میں کیا بتایا گیا ہے؟ ---------------

----

4- کوئی بھی شخص حیران ہو سکتا ہے کہ کیا ستفنس یسوع کے مصلوب ہونے کے وقت وہاں موجود تھا کہ نہیں۔ جب اسے سنگسار کیا گیا تو اس نے کیا الفاظ کہے (59تا60آیات)؟ --

----

5- صلیب پر یسوع کے الفاظ کو یاد کریں۔ 31زبورکی5آیت بھی دیکھیں۔ ---------

----

حصہ چہارم

غوروحوض:

1- ستفنس ایمان کے پہلے شہید کے طور پر مرا۔ وہ خدا کے فضل و قوت سے معمور شخص تھا (اعمال6باب8آیت)۔ وہ لوگ جو اس کے مخالف تھے اس کی حکمت کا یا اس روح کا جس سے وہ بولتا تھا سامنا نہ کر سکے (اعمال6باب10آیت)۔ اس سب کے باوجود جو ہم اس کے برے میں پڑھتے ہیں، وہ مر گیا، سنگسار کیا گیاان

لوگوں کے ہاتھوں جنہیں اس نے مسیحا، یعنی یسوع، جو
راستباز تھا قتل کرنے کےلئے قصور وار ٹھہرایا(اعمال7 باب
52 آیت)۔آپ کے خیالات:

2۔ کون سی جنگ تھی جو جاری تھی؟ وہ کون سی لڑائی تھی جو
عبادت خانے کے اراکین،
بزرگوں، شریعت کے استادوں اور ستفنس کے خلاف ہو رہی
تھی؟اعمال7باب51آیت
کے مطابق مسئلہ کیا تھا؟ "تم اے-----------------------------
------------------------------"ستفنس نے "روح سے معمور ہو کر"
آسمان کی طرف نظر کی اور ----------------------
دیکھا--
(اعمال7باب 55آیت)۔ روح القدس سے معمور زندگی یسوع کو
دیکھتی اور اسے زندہ خداوند کے طور پر پہچانتی ہے۔ وہ
جان جو روح القدس کو رد کرتی ہے وہ مردہ ہے کیونکہ روح
-----------کرتی ہے (2کرنتھیوں 3باب 6آیت)! یوحنا 6باب63تا
65آیت پڑھیں۔ 63آیت تحریر کریں: ------------------------

اطلاق:

1۔ کیا میرے بارے میں بھی یہی کہا جائے گا کہ میں گردن کش
اور نامختون دل اور کان
والاہوں؟ کیا میرے بارے میں بھی یہی کہا جائے گا کہ میں
روح القدس کی ہمیشہ مخالفت
کرنے والا ہوں؟ یا، میرے بارے میں یہ کہا جائے گا کہ میں
نے اسے میری زندگی میں خوش آمدید کہا اور یہ کہ اس نے
میرے دل کو آمادہ کیا کہ میرے ساتھ اپنی راہیں اس میں
ڈالے؟ میں اپنے بارے میں کیا کہوں گا؟ --------------------------

----

2۔ روح میرے اندر ایمان کا کام کرتا ہے اور مجھے یسوع پر
بطور میرے خداوند اور نجات دہندہ

ایمان لانے کے قابل بناتا ہے۔ اس کے روح نے کب مجھے
قوت بخشی کہ دوسروں کے سامنے اس کی گواہی دوں حتیٰ
کہ میری گواہی کو رد کر دیا گیا اور کسی بیوقوف کی مانند
سمجھا گیا؟--

تعارف:اعمال 8باب کی پہلی آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اسی دن اس
-----------پرجو یروشلیم میں -------- -ہواور سب لوگ ------------اور
-------------میں -------------ہوگئے۔ اعمال 1باب 8 آیت میں یسوع کے الفاظ یاد
کریں۔ اس کے گواہ اب اپنی حدود اور اثر کا دائرہ یروشلیم کے باہر پھیلا
رہے تھے۔ اعمال 8باب4 آیت میں ہمیں ان لوگوں کے بارے میں کچھ بتایا
گیا ہے جو منتشر ہو گئے: ------------------------------
ان لوگوں کے پاس بتانے کےلئے ایک کہانی تھی اور وہ جہاں کہیں جاتے
یہ کہانی سناتے تھے۔

اس سبق میں ہم فلپس نامی ایک شخص سے آشنا ہوں گے۔ یہ فلپس یسوع
کے بارہ شاگردوں میں سے ایک نہیں تھا بلکہ سات منادوں میں سے تھا
(اعمال6باب5آیت) جوروزانہ کھانے پینے کی اشیا کی تقسیم میں بیواؤں
کی مدد کرنے کی خدمت کرتا تھا (اعمال6باب1 آیت)۔ یہ وہ شخص تھا جو
----------- تھا اور ----------اور ---------سے بھرا ہوا تھا (اعمال6باب 3آیت)۔

تفویض: اعمال8باب4تا8آیات پڑھیں۔

مشق:

1- جو لوگ پراگندہ ہوئے تھے ان میں سے ایک شخص------------
تھا۔ وہ شہر
----------کو گیا۔ آپ کی بائبل کے پیچھے نقشہ میں اس علاقہ
کو دیکھیں۔ آپ کو شاید یاد ہو کہ سامریہ اسرائیل کی سر
زمین میں شمال کی جانب گلیل اور یہودیہ کے جنوب کے
درمیان تھا۔ ہمیں سامریہ کے اس شہر کا نام نہیں بتایا گیا جہاں
فلپس تھا۔ یاد کیجئے یسوع نے کہا تھا کہ اس کے گواہ
یروشلیم سے شروع کریں گے اور پھر سامریہ تک جائیں گے
(اعمال1باب8آیت)۔

2- فلپس نے سامریہ میں کیا کیا (5آیت)؟ -------------------------
سامریہ میں فلپس انجیل کی خوشخبری کی تعلیم دیتاہے۔ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ شہر میں تھا اور یہ کہ ہجوم نے مسیح ، مسیحا کی تبلیغ کو سنا۔

3- جو کچھ فلپس نے کہا اور کیا اس پر ہجوم کا کیا رد عمل تھا(6آیت)؟ -------------
----

4- وہ کون سے دو تین معجزاتی نشانات تھے جو اس نے دکھائے (7آیت)؟
الف۔ --
ب۔ ---

5- کلام اور شفا کے جواب میں لوگوں کا کیا رد عمل تھا (8آیت)؟ ---------------
----

<u>حصہ پنجم</u>

تعلیم: ہمیں اعمال 8باب9تا13آیت میں ایک شخص بنام شمعون کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ وہ ٹونا یا جادو گری کرتا تھا اور لوگوں کو حیران کرتا تھا جس سے لوگ بھی مانتے تھے کہ یہ شخص، "خدا کی وہ قدرت ہے جسے بڑی کہتے ہیں"۔ لوگوں نے اس کی پیروی جاری رکھی کیونکہ وہ اپنے جادو سے انہیں حیران کرتا تھا۔ تاہم، اس کے ساتھ فلپس آیا جو خدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری کی تعلیم دیتا تھا۔ لوگ اس پر ایمان لاتے اور بپتسمہ پاتے تھے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ حتیٰ کہ شمعون بھی اس پر ایمان لایا اور اس نے بپتسمہ لیا۔ وہ ان بڑے نشانات اور معجزات سے حیران تھا جو اس نے دیکھے۔بعد میں ہم اس باب میں پڑھتے ہیں کہ شمعون اس پر حیرت زدہ تھا جو اس نے دیکھا اور اس نے اس کےلئے پیسوں کی بھی پیشکش کی کہ اس سے ہاتھ رکھ کر روح ڈالنے کی قابلیت خریدی جا سکے۔ پطرس اور یوحنا یروشلیم سے سامریہ میں آئے ۔ پطرس نے شمعون کو کیا بتایا(20تا30آیت)؟

1- 20آیت--
2- 21آیت--
3- 22آیت--

4- 23آیت---
شمعون کا جواب کیا تھا(24آیت)؟ ----------------------------

غوروحوض:

1- شمعون کے ساتھ جو ہو رہا تھا اسے سمجھے بنا ہم آگے بڑھنے کی جرات نہیں کرتے۔ شمعون جادوگری کرتا تھا۔ اس نے ٹونا اور جادوگری کو اپنا نام بنانے کےلئے استعمال کیا۔ وہ شیخی بگارتاتھا کہ وہ کوئی بڑی شخصیت تھا۔ وہ ان لوگوں کی داد پر اور آگے بڑھتا گیا جو اس پر توجہ کرتے تھے اور اسے مانتے تھے کہ وہ "خدا کی وہ قدرت ہے جسے بڑی کہتے ہیں۔" جب تک فلپس اس شہر میں انجیل کی منادی کرنے اور بہت سے معجزاتی کرشمے دکھانے نہ آیا وہ بالکل ٹھیک چل رہا تھا۔ شمعون کا ارادہ پطرس اور فلپس کو دی گئی قوتوں کو لے کر اپنے کرتب والے ذخیرہ میں شامل کرنا چاہتا تھا اور اس نے پطرس سے بڑے واضح طور پر پوچھا کہ وہ یہ نعمتیں حاصل کرنا چاہتا ہے اور بدلے میں پیسے بھی دے سکتا ہے۔ پطرس نے نہایت سختی سے شمعون کو بتایا کہ خدا کی نعمتیں خریدی نہیں جاسکتیں۔ پطرس سمجھ آگئی کہ شمعون کے دل کا مسئلہ تھا۔ اس کا دل خدا کےلئے ٹھیک نہیں تھا۔ اس نے اسے توبہ کرنے کی دعوت دی۔

2- ٹونے اور جادو سے آپ کا کیا تجربہ ہے؟ ----------------------------
----

3- کیا پطرس شمعون کے ساتھ زیادہ سخت تھا؟ پطرس اور یوحنا کسی پر ہاتھ رکھنے کو کیسے تکریم دیتے تھے؟---

4- شمعون کے نقطہ نظر سے وہ کسی پر ہاتھ رکھنے کو کیا سمجھتا تھا؟ -----------------
----

سوچ بچار کےلئے سوال: کسی روح القدس اور حکمت سے معمور شخص کی زندگی میں جادوگری کی کیا اہمیت ہے؟

سبق نمبر 6

جاؤ!

اعمال 8تا9ابواب۔ فلپس، خوجہ اور ساؤل

سبق نمبر 6کا جائزہ

جائزہ

تعارف

سبق نمبر 6:   اعمال8تا9ابواب

- فلپس خوجہ کے پاس بھیجا گیا
- اس کی راہ میں
- غوروحوض اور اطلاق

- ساؤل یسوع سے ملتا ہے
- حنن یاہ بھیجا گیا
- ساؤل کا کمیشن

تعارف

"جاؤ" کتنا چھوٹا مگر طاقتور لفظ ہے!پوری دنیا میں جاؤ۔ جاؤ اور شاگرد بناؤ۔ جاؤ اور رتھ پر سوار ہوجاؤ۔ اس گلی میں جاؤ جسے سیدھا کہا جاتا ہے۔ جاؤ کیونکہ وہ میرا چنیدہ ساز ہے۔ جاؤ! یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا، "جس طرح باپ نے مجھے بھیجا اسی طرح میں بھی تمہین بھیجتا ہوں۔"وہ یہ بھی شامل کر سکتا تھا کہ، "اب تم جاؤ!"

ہماری تفویضیں اور اسفار ایک جیسی بنتی ہیں۔ یسوع کی باپ کی طرف سے بھیجا گیا کہ لوگوں کو شاگرد بنائے، لوگوں کو راستوں میں ملے جیسے کہ یریحو کی راہ میں ،یا جب وہ سامریہ کو جا رہا تھا ، اور اس لئے کہ سب کے واسطے نجات لانے کا آلہ بن سکے۔

جب آپ اس سبق پر کام کر تے ہیں تو اس بات پر غور کریں کہ آپ کی زندگی میں اس کے کیا معنی ہیں کہ وہ آپ کو بھی یہ کہہ رہا ہے، "جاؤ!" کیا میں اپنے چرواہے کی آواز سن رہا ہوں اور یوں جواب دے رہا ہوں، "میں یہاں ہوں! مجھے بھیج! مجھے بھیج!"؟ فلپس رتھ پر سوار ہوا اور وہ کسی شخص کو یسوع کے ساتھ جوڑنے کا موقع پانے پر بہت شکر گزار تھا۔ خوجہ خوشی کرتے ہوئے واپس چلا گیا کیونکہ وہ اب خدا کا معاف کیا ہوا فرزند تھا۔ اور ساؤل تبدیل ہو گیا، اس کی بینائی دے دی گئی اور حنن یاہ کے وسیلہ خدا کی بلاہٹ کے جواب میں اسے یہ حکم دیا گیا کہ "جاؤ!"۔

جب آپ مطالعہ کرتے ہیں، اپنے چرواہے کی آواز سنیں جب وہ کہتا ہے کہ، "جس طرح باپ نے مجھے بھیجا، اسی طرح میں بھی تم کو بھیجتا ہوں۔"

جاؤ!

سبق نمبر 6

حصہ اول

تفویض: اعمال 8باب26تا40آیت۔

مشق:

1- فلپس کی اگلی تفویض کہاں تھی (26آیت)؟---------------------

2- فلپس کو بھیج دیا گیا۔ اسے خداوند کے ایک فرشتہ کے وسیلہ سے جانے کو کہا گیا! پس اس نے
شروع کیا۔ فلپس نے فرمانبرداری کی۔ یروشلیم سے غزہ تک
قریباً 50میل کا سفر ہے۔
فلپس کس سے ملا(27آیت)؟ ------------------------------

3- ہمیں اس حوالے سے بہت لمبی وضاحت دی گئی ہے کہ وہ شخص کون تھا۔ یہ شخص کہاں رہا
کرتا تھا؟ ---

جب فلپس نے اسے پایا تو وہ کیا کر رہا تھا؟

یہ شخص خدا ترس شریف غیر یہودی تھا۔

4- دوبارہ فلپس کو بھیجا گیا۔ روح نے فلپس سے کیا کہا (29آیت)؟"------------

"---

5- پھر فلپس رتھ کی طرف --------- اور وہ ----------------نبی کا صحیفہ
پڑھ رہا تھا۔
6- فلپس نے اس سے کیا پوچھا (30آیت)؟ --------------------------
7- اور حبشی نے جواب دیا (31آیت): ---------------------------
8- پس اس نے فلپس کو اپنے رتھ میں بٹھنے کی دعوت دی کہ اس کے ساتھ بیٹھے (31
آیت)۔ وہ شخص کیا پڑھ رہا تھا (32 اور33آیت)؟ وہ کہاں سے ملا تھا؟ (اس کا حوالہ یا
ممکنہ پاورقی دیکھیں)-------------------------------------

9- پھر اس نے فلپس سے پوچھا، "------------------------------
--"
10- فلپس نے کہاں اس شخص کو یسوع کے بارے میں تعلیم دینے کا آغاز کیا(35آیت)؟ ---
----
11- اور جب وہ چلے جا رہے تھے تو کسی------------کی جگہ پر پہنچے۔ اس شخص نے کیا
پوچھا (37آیت)؟-------------------------------------
12- اس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حکم دیا اور وہ اور فلپس --------میں اترے اور فلپس نے
اسے -------------دیا(38آیت)۔
13- 39آیت میں ہمیں فلپس کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ -----------------
14- خوجہ-------------اپنی راہ چلا گیا۔ سامریہ کے شہر میں فلپس کی خدمت پر
لوگوں کے جواب کو یاد کریں(8آیت)۔اس شہر میں بڑی ---------------
15- فلپس آزوٹس (اشدود) میں آگیا، جو جافا اور غزہ کے درمیان ساحل سمندر پر ہے۔
40آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ "وہ--------پہنچنے تک سب شہروں میں
------------سناتا گیا۔"

16- اعمال21باب8اور9آیت میں ہم فلپس کے بارے میں مزید کیا پڑھتے ہیں؟

غوروحوض:فلپس کو بھیجا جاتا ہے اور وہ جاتا ہے۔ وہ ایک مبشر تھا۔ اسے در حقیقت زیادہ کچھ نہیں بتایا گیا تھا ماسوائے یہ کہ اسے جنوب میں اس راہ پر چلنا ہے جو یروشلیم سے غزہ کو جاتا ہے۔ پس، اس نے فرمانبرداری سے شروع کر دیا (27آیت)۔ پھر ایک دلچسپ فقرہ سامنے آتا ہے، "اور اس کی راہ میں---" کوئی شخص حیران ہونے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا ہے کہ ہماری راہ میں جب ہم جاتے ہیں تو خدا ہمیں کتنی بار تفویض دے گا۔ فلپس نے اپنی زندگی یہ ایمان رکھتے ہوئے گزاری کہ اسے خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ بلا شبہ وہ بھیجا گیا تھا وہ خدا کی طرف سے ہر اس موقع کےلئے ہوشیار رہتا جو خدا اسے یسوع کی گواہی دینے کےلئے فراہم کرتا۔

اطلاق:

1- جب میں اپنی زندگی پر غور کرتا ہوں، کیا میں یہ ایمان رکھتے ہوئے اپنی زندگی گزارتا ہوں
کہ مجھے خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے؟ کیا میں ہر روش اس موقع کی تلاش میں ہوتا ہوں کہ کسی کے ساتھ اس کے "رتھ" میں بیٹھوں اور مسیح یسوع میں خدا کی عظیم محبت کے بارے میں بات کروں؟ ------------------------------------

----

2- جب "میں اپنی راہ پر چلتا ہوں" سارا دن روز مرہ کے کامونمیں، ملاقاتیں کرتا ہوں،
ساتھی کارکنوں، بچو ں اور خاندان کے افراد کے ساتھ بات چیت کرتا ہوں ، تو کیا میں یسوع کے بارے میں بات کرتا ہوں یا میری زندگی مینفلاں یا فلاں کاموں کا بوجھ بہت زیادہ ہے جو میں سارا دن میں مکمل کر سکتا ہوں؟ کون سی چیز بدلنے کی ضرورت ہے کہ جو "میری راہ میں" مجھے روح کی وہ ہدایات سننے کی اجازت دیتی ہے جنہیں روح خود "میری راہ میں" اہم سمجھتا ہے؟ ------------------------------------

----

حصہ دوم

غورو حوض:
کسی موقع پر،فلپس جانتا تھا کہ اسے خوجہ کے رتھ کے پاس بھیجا جا رہا تھا جہاں وہ اس زمانے کی روایت کے مطابق اونچی آواز میں کچھ پڑھ رہا تھا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ رتھ کی طرف دوڑا اور اس نے اس شخص کو یسعیاہ53باب پڑھتے ہوئے سنا۔ فلپس اس کے پاس ایک سوال لے کر پہنچا، "کیا تم سمجھ بھی رہے ہو جو تم پڑھ رہے ہو؟" فلپس اس شخص کو یسوع کے ساتھ جڑنے میں مدد دینے کا موقع پانے کےلئے نہایت بیتاب اور خواہشمند تھا۔ وہ اس شخص کے ساتھ رتھ میں بیٹھنے کو تیار تھا۔

اطلاق:
1- فلپس کی اس شخص کے ساتھ یسوع کی باتیں کرنے اور اسے یسعیاہ53کو سمجھنے میں مدد
کرنے کی معصومانہ خواہش کو تصور کریں جب وہ یسوع مسیح کی خوشخبری کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ میں کسی کے ساتھ اس کی "رتھ" میں بیٹھ کر یسوع کے بارے میں بات کرنے کےلئے کس قدر خواہشمند ہوتا ہوں؟میرے پاس دنیا کی سب سے بہترین خوشخبری ہے۔ میں کسے یہ بتا سکتا ہوں؟

2- فلپس نے پوچھا، "جوتو پڑھتا ہے اسے سمجھتا بھی ہے؟" کیسا زبردست سوال ہے!کیا آپ
نے کبھی کسی بچے کو جو بائبل کی کہانی پڑھ رہا ہو یہ پوچھا ہے، " جو تم پڑھ رہے ہو کیا اسے سمجھتے بھی ہو؟"کیا آپ نے کبھی کسی ساتھی کارکن، کسی دوست یا کسی طالب علم سے پوچھا ہے، "جو تم پڑھتے ہو کیا اسے سمجھتے بھی ہو؟" اے خداوند مجھے تیرا پاک روح دوسروں کے پاس لانے کےلئے خواہشمند، جوشیلہ، دلیر اور دستیاب کر تاکہ ہم دونوں مل کر تیرے کلام کو سمجھنے میں بڑھتے جائیں--------------------------------

----

غورو حوض: پھر ہمیں 35آیت میں بتایا گیا ہے کہ فلپس نے کلا م کے اسی حوالہ سے شروع کیا جووہ شخص پڑھ رہا تھا اور اسے یشوع کے بارے میں خوشخبری دی۔ اس نے وہیں سے شروع کیا جہاں وہ شخص تھا۔فلپس نے یہ ہر گز کوشش نہیں کی کہ خوجہ کو اس درجہ تک بلند کر دے جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا بلکہ فلپس نے اس شخص کو وہیں قبول کیا جہاں وہ تھا اور اسی یسوع کے ساتھ اسی نقطہ پر ملانے کی کوشش شروع کی۔

اطلاق:

1- خدا کا فضل قید خانہ کی دیواریں توڑتا ہے ۔ اس کا فضل ان ضدی دلوں کو آزاد کرتا ہے جو ماضی
کے تجربات اور تعلقات میں پھسے ہوتے ہیں۔ اس کا فضل نفرت، کڑواہٹ، شکوک اور تصادم کو توڑتا ہے۔ میں کن طریقوں سے دوسروں کے ساتھ روابط کھتا ہوں کہ خدا کا فضل بالکل وہیں ہوتا ہے جہاں وہ اس موقع پر ہوتے ہیں؟

2- میں کسی شخص کے لئے اس کے سفر میں وہ جہاں بھی ہو ویسے ہی اس کو قبول کرتے ہوئے
محبت کیسے لا سکتا ہوں؟

غورحوض:کہانی کے اختتام پر ہم 39آیت کے دوسرے حصہ میں پڑھتے ہینکہ خوجہ خوشی کرتا ہو ا اپنی راہ چلا گیا۔ فلپس اسے "اس کی راہ" میں ملا تھا۔ اب خوجہ "اپنی راہ چلا گیا۔" کو شخص یہ سوچ سکتا ہے کہ خداوند کس کو اس کے پاس لایا جب وہ ایتھوپیا کو واپس، "اپنی راہ" جا رہا تھا۔ اس دن خدا کا روح اسے اسکی زندگی میں لایا۔ اب وہ حبشہ خوجہ کو بھی اسی تفویض کےلئے بھیجتا ہے۔ ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے وہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ چلا گیا۔کوئی شخص جو خوشی کا تجربہ کر رہا ہو وہ کچھ نہیں کر سکتا ماسوائے اس کے کہ جو اس نے دیکھا اور سنا اسے بیان کرے (اعمال4باب20آیت)۔ نوٹ: تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ مسیحت

ایتھوپیا پہنچ گئی اور ایک کلیسیا بہت جلد شروع ہوگئی۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ اس شخص کی گواہی کی بدولت جو واپس گیا تھا یوں ہوا کہ وہاں کلیسیا کا آغاز ہوا۔ خدا کسی ایک شخص کو بھی زبردست کام کرنے کےلئے استعمال کر سکتا ہے۔

اطلاق: یہ رویہ دیکھنے کا وقت ہے۔ میرا خوشی کا رویہ کیسا ہے؟ کیا میں اپنے ایام خوشی سے گزار رہا ہوں؟ اے خداوند، میرے دل کو شکرگزاری اور تمجید کے گیتوں سے بھر دے!---------------------
----

حصہ سوم

تعارف: بائبل میں درج شدہ ڈرامائی مکالمونمیں سے ایک وہ ہے جو ساؤل نامی ایک شخص کے ساتھ ہوا۔ پہلے ہم اس کے بارے میں اعمال 7آیت میں پڑھتے ہیں۔ 58آیت ہمیں بتاتی ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے ستفنس کو سنگسار کیا انہوں نے اپنے کپڑے ایک نوجوان کے قدموں میں لا کر رکھے جس کا نام------ -----تھا۔ اس نے ستفنس کی موت کو گواہی دی اور اعمال 8باب1آیت کہتی ہے کہ ساؤل اس کے ------------پر -----------تھا۔ پھر اعمال 8باب1اور3آیت میں ہم اس بڑی ایذا رسانی کے بارے میں سیکھتے ہیں جو کلیسیا پر نازل ہوئی۔ اس ایذا رسانی کو بیان کریں جو وقوع پذیر ہوئی۔ --
----

اعمال9باب تک ہمیں ساؤل کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا۔

تفویض:اعمال 9باب 1تا19آیت کے پہلے حصہ تک پڑھیں۔ اس کی گفتگو کے کے مزید حوالہ جات اعمال 22باب 3تا16آیت اور اعمال26باب9تا18آیات میں درج ہیں۔

مشق:

1- ساؤل ارادتاً خداوند کے رسولوں کے خلاف عمل کر رہا تھا۔ ہمیں اس کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے(1آیت)؟------------------------------------

2- اس نے سردار کاہن سے کیا حاصل کیا(2آیت)؟
اور ،------------------
کس مقصد کےلئے؟------------------------------------
3- جب ساؤل دمشق پہنچا تو کیا ہوا(3آیت)؟--------------------------
4- ہم یہ نہیں جانتے کہ اس کے گھوڑے نے اسے گرا دیا لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ وہ
-------------- اور یہ ------------------سنی کہ "------
؟--------------------------"
5- ساؤل کارد عمل کیا تھا (5آیت)؟------------------------------
اور جواب کیا تھا؟ --------------------------------------
6- اس کیا کرنے کا حکم دیا گیا (6آیت)؟ ----------------------------
----
7- سفر کے ہمراہ ساؤل کے ساتھیوں کا کیا رد عمل تھا(7آیت)؟

8- جب ساؤل زمین پر سے اٹھ کر کھڑا ہوا تو اس کی حالت کیا تھی (8آیت)؟ --------
9- اس کے ساتھیوں نے "اس کا ہاتھ پکڑا" اور اسے
--------------لے گئے۔
10- ہمیں اگلے تین دن کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے(9آیت)؟

11- 10آیت میں ہم ایک رسول ، حنن یاہ سے متعارف ہوتے ہیں۔ خداوند اس کے پاس ایک
رویا میں آیا۔ حنن یا ہ کو کہاں بھیجا گیا تھا(11آیت)؟

اس کس کےلئے بلایا گیا تھا؟ --------------------------------
اس نے کیا کرنا تھا؟ -------------------------------------
12- جو خداوند نے حنن یاہ سے کہا تھا اسے اس سے مسئلہ تھا(13اور14آیات) ------
----
13- خداوند نے اصرار کیا کہ وہ جائے۔ خداوند اس پر ساؤل کے حوالے سے کیا ظاہر کرتا

ہے(15اور16آیات)؟----------------------------------
14- حنن یاہ نے فرمانبرداری کی اور وہاں گیا جہاں ساؤل تھا۔ اس نے اس پر اپنے ہاتھ رکھے
(17آیت)۔
الف۔ حنن یاہ نے کیا بتایا کہ کس نے اسے بھیجا ؟

ب۔ اسے کیوں بھیجا گیا؟---------------------------------
١۔ --
٢۔ --
15- آگے کیا ہوتا ہے (18تا19آیات)؟
الف۔ ---
ب۔ ---
ج۔ --

غوروحوض:

1- جب آپ ساؤل کی تبدیلی کی اس کہانی پر غور کرتے ہیں، وہ کون سے فوری خیالات ہیں جو
آپ کے ذہن میں آتے ہیں؟ -------------------------------

2- یہ تصور کرنا بھی نہایت مشکل ہے کہ خدا کسی ایسے شخص کی زندگی میں کیا تبدیلیاں لا تا ہے
جو اس کے شدید خلاف ہو۔ ساؤل کی کہانی ایسی ہی ہے۔ وہ قتل کرنے کی دھمکیاں دیتا، پورے اختیار کے ساتھ ان لوگوں کو قید کرنے کو نکلتا جو خداوند کا نام لیتے، اور کلیسیا کو تباہ کرنے کےلئے پرعزم تھا۔اس پرآسمان سے ایک طاقتور روشنی چمکی اور وہ خود کو زمین پراندھا پڑا ہوا پاتا ہے اور ایک آواز سنتا ہے جو اسے یوں کہتی ہے، "اے ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟" یسوع ساؤل پر ظاہر ہوا اور اسے کہا کہ جب وہ خدا کے لوگوں ، اس کی کلیسیا کو ستاتا ہے تو وہ د ر اصل اسے ستاتا ہے۔ اور خداوند نے محض اس سے پوچھا کہ کیوں۔

3- آگے حکم آیا۔۔ اسے کہا گیا کہ اٹھے اور دمشق کو جائے۔ اب ساؤل کی زندگی کا ذمہ دار

کون تھا؟ شریعت کی قوت کے ساتھ شہر میں داخل ہونے کی بجائے، وہ خداکے فضل کے وسیلہ حلیمی سے آیا۔وہ کچھ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ مکمل طور پر ان لوگوں پر منحصر تھا جو وہاں خاموشی سے کھڑے تھے۔پس، وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر لے گئے۔ وہ مکمل طور پر خطرے سے دوچار اور دوسروں کے رحم و کرم پر تھا جو اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جاتے۔ ہم م م م م ۔ سوال: کیا میں نے کبھی خود کو اس قدر لاچار پایا ہے؟کیا میں خود کو کبھی اس قدر تابع پایا ہے؟

4۔ اسی دور میں وہاں دمشق میں حنن یاہ نامی ایک شخص تھا جو ایک رسول تھا، یسوع کا
پیروکار۔کوئی شخص شاید یہ شبہ کر سکتا ہے کہ وہ اپنے کام میں مصروف تھا جب ہمیں بتایا گیا ہے کہ خداوند اس کے پاس ایک رویا میں آیا۔ ایک بار پھر ہم یہ چھوٹا سا لفظ پڑھتے ہیں، "جاؤ!"حنن یاہ خدا کی طرف سے ساؤل کے پاس بھیجا گیا۔ اس کے نقطہ نظر کے مطابق یہ خود کو گرفتار کرنے جیسا ہی تھا۔کوئی شخص اس پر یہ الزام نہیں لگا سکتا کہ وہ یہ دیکھنے کےلئے ایسا کررہا تھا کہ آیا کہ یہ حقیقتاً خدا ہی تھا جو اسے کہہ رہا تھا۔ اور خدا اسے اس لفظ کے ساتھ، "جاؤ!" اسے ضمانت دیتا ہے۔ پھر وہ حنن یاہ کو بتاتا ہے کہ ساؤل کے لئے اس کا کیا منصوبہ تھا جو اس کے نام کو یہودیوں اور غیر قوموں کے پاس، حتیٰ کہ ان کے بادشاہوں کے پاس، لے جانے کےلئے خدا کاچنیدہ آلہ تھا۔وہ یہ بھی ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ اس کے نام کی خاطر ساؤل کس قدر تکلیفیں سہے گا۔ حنن یاہ گیا اور اس نے ساؤل کو بتایا کہ اسے خداوند کی طرف سے بھیجا گیا ہے تاکہ وہ دوبارہ دیکھے اور روح القدس سے معمور ہو۔

اطلاق:

1۔ شاید آپ خود ہوں، یا کسی اسے شخص جانتے ہوں، جو روحانی طور پر اندھا ہو اور جس نے ان

لوگوں کو سزاءدینے کا عزم کر رکھا ہو جو یسوع کا نام لیتے ہیں۔آپ کے ذہن میں ایسا کیا آئے گا جب آپ یسوع کو آپ سے یہ کہتا سنیں کہ ، "---------، تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟" ---
----

2- خدا کسے آپ کی زندگی میں بھیج سکتا ہے اور استعمال کر سکتا ہے کہ آپ کو روحانی آنکھوں سے خدا کی چیزیں دیکھنے کے قابل بنا سکے؟

3- حنن یا ہ کو اس لئے بھیجا گیا تا کہ ساؤل روح القدس سے معمور ہو جائے۔ روح خدا کے کلام کے وسیلہ آتا ہے، تحریری اور بولے گئے دونوں طرح کے کلام کے وسیلہ۔روح آتا ہے اور ہمیں خود سے معمور کر دیتا ہے۔ خداوند نے توفیق مانگیں کہ وہ آپ کے پاس اس کے کلام اور لوگوں کے وسیلہ آئے تاکہ آپ وہ شخص بن سکیں جس کی روحانی بصیرت کھل جائے اور وہ روح القدس سے بھر پور ہو۔ ----------------------------
----

حصہ چہارم

گہرائی تک کھودنا: اس سے قبل کہ ہم آگے بڑھیں آپ کو2کرنتھیوں 11باب21آیت کے دوسرے حصہ سے 29آیت پڑھنے کا حوصلہ دیا جاتا ہے۔

1- آیات 22تا23آیت کے پہلے حصہ تک : پولوس(ساؤل) کسے کہتا ہے کہ وہ؟

الف۔ ---

ب- ---

ج- --

د- --

2- آیات 23کے دوسرے حصہ تا 25تک: پولوس ہمیں کیا بتاتا ہے کہ اس نے انجیل کی خاطر سہا؟

الف- ---

ب- ---

ج- ---

د- ---

ر- ---

س- ---

3- آیات 25کے دوسرے حصہ تا 29تک: ہم پولوس اور ان خطرات اور مشکلات کے
بارے میں کیا سیکھتے ہیں جو اس نے سہیں؟

یاد داشت:خداوند نے حنن یاہ کو اعمال 9باب16آیت میں بتایا کہ ساؤل اس کے نام کی خاطر بہت تکلیفیں اٹھائے گا۔ 2 کرنتھیوں11باب میں ہمیں ان چند تکلیفوں کا بتایا گیا ہے جو وہ اٹھائے گا۔ ساؤل،پولوس کے نام سے مشہور ہوا، تاہم، اس نے جو کچھ سہا اس کےلئے خدا کی طرف سے منہ نہیں موڑا بلکہ ان سزاؤں، تکالیف کی اور بات کی حتیٰ کہ اس کے بدن میں کانٹا لگا جس نے اسے عذاب میں ڈال دیا(2کرنتھیوں 12باب7آیت) کیونکہ خدا کی قدرت اس میں سر گرم عمل تھی۔ یہاں تحریر کریں کہ خدا نے اسے 9آیت میں کیا کہا؟ ---

----

1- پولوس کا کیا رد عمل ہے (9آیت کے دوسرے حصہ سے 10آیت)؟ ----------

----

2- 9آیت کے پہلے حصہ کو اپنی یاد کی لائبریری میں رکھنا مت بھولیں۔ اس آیت کو ایک
انڈیکس کارڈ میں لکھ کر رکھیں کہ آپ کو یاد رہے کہ پولوس کی مانند، آپ بھی کمزوریوں اور مشکل حالات میں خوش ہو سکتے ہیں، کیونکہ جب ہم کمزور ہوتے ہیں،اس وقت ہی مضبوط ہوتے ہیں!

دعا:اے خداوند بعض اوقات میں پولوس کی طرح محسوس کرتا ہوں، تیرے خلاف لڑنے کا شدید خواہشمند۔ میری مذاحمت کےلئے مجھے معاف کر۔میری ضد کو توڑ اور مجھے اپنی محبت بھری بانہوں میں لے۔ مجھے

مضبوطی سے تھام لے۔ مجھے میرے اس ایمان میں ثابت قدم رکھ جو میرے اندر بسنے والے تیرے پاک روح نے مجھ میں پیدا کیا ہے۔ اے خداوند یسوع مجھے توفیق دے کہ میں آزاد مرضی سے، خوشی سے اور بے تابی سے تیرے پیار کو بانٹنے جاؤں جہاں کہیں تو مجھے بھیجے۔

اختتام: یہ یونٹ، خدا کا روح، ہماری قوت۔پہلا حصہ ساؤل کی تبدیلی پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ وہ خدا کی طرف سے بطور اس کے چنیدہ آلہ بلایا گیا کہ غیر قوموں ، بادشاہوں اور اسرائیل کے بچوں تک یسوع کا نام لے کر جائے۔ وہ انجیل کی خاطر سزاءاٹھائے گا۔ ہم پہلے حصے کے اختتام پر پہنچ گئے ہیں۔ آپ کو یہ کلک کر کے "خدا کی محبت، ہماری زندگی۔ دوسرا حصہ!" شروع کرنے کا حوصلہ دیا جاتا ہے۔